واعلموا 10

القرآن الكريم

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

نگہت ہاشمی

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَاَنَّ
اور تم جان لو	بے شک جو	مالِ غنیمت حاصل کرو تم	کچھ بھی	تو یقیناً

اور جان لو کہ جو کچھ بھی مالِ غنیمت تم حاصل کرو تو بے شک

لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَلِلرَّسُوْلِ	وَلِذِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى
اللہ تعالیٰ کے لیے ہے	پانچواں حصہ اُس کا	اور رسول کے لیے	اور رشتہ داروں کے لیے	اور یتیموں کے لیے

اس کا پانچواں حصہ اللہ تعالیٰ کے لیے اور رسول کے لیے اور رشتے داروں اور یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ	اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ
اور مسکینوں کے لیے	اور مسافروں کے لیے ہے	اگر	ہو تم	ایمان رکھتے ہو تم	اللہ تعالیٰ پر

اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے، اگر تم اللہ تعالیٰ پر اور اس پر

وَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰى عَبْدِنَا	يَوْمَ الْفُرْقَانِ	يَوْمَ
اور اس پر جو	نازل کیا ہم نے	اپنے بندے پر	فیصلے کے دن	جس دن

ایمان رکھتے ہو جو ہم نے فیصلے کے دن اپنے بندے پر نازل کیا

الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ ۭ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿٤١﴾	اِذْ
مقابل ہوئیں	دو جماعتیں	اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے	جب

جس دن دو جماعتیں مقابل ہوئیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے (41) جب

اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الدُّنْيَا	وَهُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الْقُصْوٰى
تم	کنارے پر تھے	قریبی	اور وہ	کنارے پر تھے	دُور کے

تم قریبی کنارے پر تھے اور وہ دور کے کنارے پر تھے اور قافلہ تم سے نیچے کی طرف تھا

وَالرَّكْبُ	اَسْفَلَ	مِنْكُمْ ۭ	وَلَوْ	تَوَاعَدْتُّمْ	لَاخْتَلَفْتُمْ
اور قافلہ	نیچے تھا	تم سے	اور اگر	آپس میں وعدہ کرتے تم	ضرور آگے پیچھے ہو جاتے تم

اور اگر تم آپس میں وعدہ کرتے تو ضرور تم وقتِ مقررہ میں آگے پیچھے ہو جاتے

فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬

وقتِ مقررہ میں | اور لیکن | تاکہ پورا کردے | اللہ تعالیٰ | کام کو | تھا | کیا جانے والا

اور لیکن تاکہ اللہ تعالیٰ اس کام کو پورا کردے جو کیا جانے والا تھا

لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ

تاکہ ہلاک ہو | جو | ہلاک ہو | واضح دلیل سے | اور زندہ رہے | جو | زندہ رہے

تاکہ جو ہلاک ہو، واضح دلیل کے ساتھ ہلاک ہو اور جو زندہ رہے

عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ ﴿۴۲﴾ اِذْ

واضح دلیل سے | اور بے شک | اللہ تعالیٰ | یقیناً سب کچھ سننے والا | سب کچھ جاننے والا ہے | جب

وہ واضح دلیل کے ساتھ زندہ رہے اور بے شک اللہ تعالیٰ یقیناً سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(42) جب

يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ

دکھارہا تھا آپ کو اُنہیں | اللہ تعالیٰ | آپ کے خواب میں | تھوڑا | اور اگر | وہ دکھا دیتا آپ کو انہیں

اللہ تعالیٰ انہیں آپ کے خواب میں تھوڑا دکھارہا تھا اور اگر

كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ

زیادہ | ضرور ہمت ہار جاتے تم | اور ضرور آپس میں جھگڑا کرتے تم | اس معاملے میں | اور لیکن

آپ کو وہ انہیں زیادہ دکھا دیتا تو ضرور تم ہمت ہار جاتے اور ضرور تم اس معاملے میں آپس میں جھگڑتے لیکن

اللّٰهَ سَلَّمَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾

اللہ تعالیٰ نے | سلامت رکھا | یقیناً وہ | خوب جاننے والا ہے | سینوں والی بات

اللہ تعالیٰ نے سلامت رکھا یقیناً وہ سینوں والی بات کو خوب جاننے والا ہے(43)

وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ

اور جب | وہ دکھاتا تھا تمہیں اُن کو | جب | مقابل ہوئے تم | تمہاری آنکھوں میں

اور جب تم مقابل ہوئے، وہ اُن کو تمہاری آنکھوں میں کم دکھاتا تھا

قَلِيْلًا وَّ يُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا

کم | اور وہ بہت کم کرتا تھا تمہیں | اُن کی نگاہوں میں | تا کہ پورا کردے | اللہ تعالیٰ | کام کو

اور تمہیں ان کی نگاہوں میں بہت کم کرتا تھا، تا کہ اللہ تعالیٰ اس کام کو پورا کردے

كَانَ مَفْعُوْلًاؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٤٤﴾ۧ يٰٓاَيُّهَا ۵ ع ۷ ۱

تھا | کیا جانے والا | اور طرف اللہ تعالیٰ کی | لوٹائے جاتے ہیں | سارے معاملات | اے لوگو

جو کیا جانے والا تھا اور سارے معاملات اللہ تعالیٰ کی طرف ہی لوٹائے جاتے ہیں۔(44) اے لوگو جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا

جو | ایمان لائے ہو | جب | تم مدمقابل ہو | کسی گروہ کے | تو تم ثابت قدم رہو | اور تم یاد کرو

ایمان لائے ہو! جب تم مدمقابل ہو کسی گروہ کے تو ثابت قدم رہو

اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٤٥﴾ۚ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

اللہ تعالیٰ کو | کثرت سے | تا کہ تم | تم فلاح پاؤ | اور تم اطاعت کرو | اللہ تعالیٰ کی

اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔(45) اور اللہ تعالیٰ

وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ

اور اُس کے رسول کی | اور نہ تم آپس میں جھگڑا کرو | ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے | اور چلی جائے گی | ہوا تمہاری

اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی

وَاصْبِرُوْاؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٤٦﴾ۚ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اور تم صبر کرو | بے شک اللہ تعالیٰ | ساتھ ہے | صبر کرنے والوں کے | اور نہ تم ہو جاؤ | اُن لوگوں کی طرح جو

اور صبر کرو، بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(46) اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو

خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ

نکلے تھے | اپنے گھروں سے | اکڑتے ہوئے | اور دِکھاوا کرتے ہوئے | لوگوں کو | اور وہ روکتے تھے

اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے اور لوگوں کو دکھاوا کرتے ہوئے نکلے تھے اور وہ

عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ﴿۴۷﴾

اللہ تعالیٰ کی راہ سے | اور اللہ تعالیٰ | اُس کا جو | وہ کر رہے تھے | احاطہ کرنے والا تھا

اللہ تعالیٰ کی راہ سے لوگوں کو روکتے تھے اور اللہ تعالیٰ اس کا جو وہ کر رہے تھے احاطہ کرنے والا تھا۔ (47)

وَاِذۡ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ وَقَالَ

اور جب | خوش نما بنا دیے تھے | اُن کے لیے | شیطان نے | اعمال اُن کے | اور اس نے کہا

اور جب شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے خوش نما بنا دیے تھے اور اس نے کہا:

لَا غَالِبَ لَكُمُ الۡيَوۡمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّىۡ

نہیں کوئی غالب آنے والا | تمہارے لیے | آج کے دن | لوگوں میں سے | اور بلاشبہ میں

”لوگوں میں سے آج تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں اور بلاشبہ میں

جَارٌ لَّكُمۡ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الۡفِئَتٰنِ نَكَصَ

حمایتی ہوں | تمہارے لیے | پھر جب | ایک دوسرے کو دیکھا | دونوں جماعتوں نے | واپس پلٹا

تمہارا حمایتی ہوں۔“ مگر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو وہ

عَلٰى عَقِبَيۡهِ وَقَالَ اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّنۡكُمۡ اِنِّىۡۤ

اپنی ایڑیوں پر | اور وہ کہنے لگا | بے شک میں | بے زار ہوں | تم سے | واقعی میں

اپنی ایڑیوں پر واپس پلٹا اور کہنے لگا: ”بے شک میں تم سے بے زار ہوں، میں واقعی

اَرٰى مَا لَا تَرَوۡنَ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ

میں دیکھ رہا ہوں | جو | نہیں تم دیکھ رہے | یقیناً میں | میں ڈرتا ہوں | اللہ تعالیٰ سے

وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے، یقیناً میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں

وَاللّٰهُ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۴۸﴾ ع اِذۡ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ

ع ٦ ٤ ٢

اور اللہ تعالیٰ | بہت سخت ہے | عذاب والا | جب | کہہ رہے تھے | منافق

اور اللہ تعالیٰ بہت سخت عذاب والا ہے۔“ (48) جب منافق

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰۤؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ

اور وہ لوگ | دلوں میں جن کے | ایک بیماری تھی | دھوکا دیا ہے | ان لوگوں کو | اُن کے دین نے

اور وہ لوگ جن کے دلوں میں ایک بیماری تھی، کہہ رہے تھے ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکا دیا ہے۔

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

اور جو | بھروسہ کرے | اللہ تعالیٰ پر | تو یقیناً | اللہ تعالیٰ | سب پر غالب

اور جو بھی اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے گا تو یقیناً اللہ تعالیٰ سب پر غالب، فرشتے ان لوگوں کی جان قبض کرتے ہیں

حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ

کمال حکمت والا ہے | اور کاش | آپ دیکھیں | جب | جان قبض کرتے ہیں | ان لوگوں کی

کمال حکمت والا ہے۔(49) اور کاش آپ دیکھیں جب

كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ

جنھوں نے کفر کیا | فرشتے | وہ مارتے ہیں | اُن کے چہروں پر | اور اُن کی پشتوں پر

جنھوں نے کفر کیا، وہ ان کے چہروں اور ان کی پشتوں پر مارتے ہیں

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

اور تم چکھو | عذاب | جلنے کا | یہ | اُس کے بدلے ہے جو | آگے بھیجا

اور (کہتے ہیں) جلنے کا عذاب چکھو۔(50) یہ اس کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾ ۙ

تمہارے ہاتھوں نے | اور یقیناً | اللہ تعالیٰ | نہیں ہے | ظلم کرنے والا | بندوں کے لیے

آگے بھیجا ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔(51)

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

جس طرح حالت تھی | آل فرعون کی | اور ان لوگوں کی جو | اُن سے پہلے تھے

جس طرح آل فرعون کی اور ان لوگوں کی حالت تھی جو ان سے پہلے تھے،

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ

اُنہوں نے کفر کیا اللہ تعالیٰ کی آیات کا تو پکڑ لیا اُنہیں اللہ تعالیٰ نے اُن کے گناہوں کی وجہ سے

اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں پکڑ لیا۔

اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾ ذٰلِكَ

یقیناً اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا ہے بہت سخت عذاب والا ہے یہ

یقیناً اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا، بہت سخت عذاب والا ہے۔(52)

بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ یَكُ مُغَیِّرًا نِّعْمَةً

اس وجہ سے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کبھی نہیں ہے تبدیل کرنے والا کسی نعمت کو

یہ اس وجہ سے ہوا کہ اللہ تعالیٰ کبھی کسی نعمت کو

اَنْعَمَهَا عَلٰی قَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ

جو عطا کی اُس نے کسی قوم پر یہاں تک کہ وہ بدل دیں اس کو جو اُن کے دلوں میں ہے

جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو، کبھی تبدیل کرنے والا نہیں ہے یہاں تک کہ جو ان کے دلوں میں ہے، وہ بدل دیں۔

وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۳﴾ ۙ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

اور یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے جس طرح حالت تھی آل فرعون کی

اور یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(53) جس طرح آل فرعون کی

وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ

اور ان لوگوں کی جو اُن سے پہلے تھے اُنہوں نے جھٹلایا آیات کو اپنے رب کی

اور ان لوگوں کی حالت تھی جو ان سے پہلے تھے، اُنہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ

پھر ہلاک کر دیا ہم نے اُنہیں اُن کے گناہوں کی وجہ سے اور غرق کر دیا ہم نے آل فرعون کو

چنانچہ ہم نے اُنہیں اُن کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ہم نے آل فرعون کو غرق کر دیا۔

وَكُلٌّ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ
اور سب کے سب	تھے	ظالم	یقیناً	بدترین	جانور	نزدیک

اور وہ سب لوگ ہی ظالم تھے۔(54) یقیناً اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین جانور وہ لوگ ہیں

اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ ج
اللہ تعالیٰ کے	وہ لوگ ہیں	جنہوں نے کفر کیا	سو وہ	نہیں وہ ایمان لاتے

جنہوں نے کفر کیا، سو وہ ایمان نہیں لاتے۔(55)

اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَهُمْ
جن لوگوں سے	عہد باندھا آپ نے	اُن سے	پھر	وہ توڑ دیتے ہیں	عہد اپنا

جن لوگوں سے آپ نے عہد باندھا پھر وہ

فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ	وَّهُمْ	لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾	فَاِمَّا	تَثْقَفَنَّهُمْ
ہر بار میں	اور وہ	نہیں وہ ڈرتے	لہٰذا اگر	آپ پالیں انہیں

ہر بار اپنا عہد توڑ دیتے ہیں اور وہ نہیں ڈرتے۔(56) لہٰذا اگر

فِي الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ بِهِمْ	مَّنْ	خَلْفَهُمْ	لَعَلَّهُمْ
جنگ میں	تو آپ (مار) بھگائیں اُن کے ذریعے	جو	اُن کے پیچھے ہیں	تاکہ وہ

آپ انہیں کسی جنگ میں پائیں تو جو ان کے پیچھے ہیں، ان کے ذریعے مار بھگائیں تاکہ وہ

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَاِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ قَوْمٍ	خِيَانَةً
وہ نصیحت پکڑیں	اور اگر	آپ ڈریں	کسی قوم سے	کسی خیانت سے

نصیحت پکڑیں۔(57) اور اگر آپ کسی قوم کی خیانت سے ڈریں

فَانْۢبِذْ	اِلَيْهِمْ	عَلٰى سَوَآءٍ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ
تو آپ پھینک دیں	طرف ان کی	برابری پر	بلاشبہ	اللہ تعالیٰ	نہیں وہ محبت کرتا

تو آپ (ان کا عہد) برابری کے ساتھ ان کی جانب پھینک دیں۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ

الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ع وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

خیانت کرنے والوں سے | اور نہ | سمجھیں | وہ لوگ | جن لوگوں نے کفر کیا

خیانت کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔(58)اور جن لوگوں نے کفر کیا یہ نہ سمجھیں

سَبَقُوْا ط اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا

وہ بچ نکلے | یقیناً وہ | نہیں وہ عاجز کریں گے | اور تیاری کرو | اُن کے لیے | جو

کہ وہ بچ نکلے یقیناً وہ عاجز نہیں کریں گے۔(59)اور

اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ

استطاعت رکھتے ہو تم | قوت میں سے | اور گھوڑے باندھنے سے | تم خوف زدہ کرو گے

جو تم استطاعت رکھتے ہو ان کے (مقابلے) کے لیے، قوت سے اور گھوڑے باندھنے سے تیاری کرو،

بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ

ساتھ اس کے | دشمن کو | اللہ تعالیٰ کے | اور اپنے دشمن کو | اور دوسرے

تم اس سے اللہ تعالیٰ کے دشمن کو اور اپنے دشمن کو اور ان کے علاوہ دوسروں کو خوف زدہ کرو گے،

مِنْ دُوْنِهِمْ ج لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ج اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ط وَمَا

اُن کے علاوہ ہیں | نہیں تم جانتے ان کو | اللہ تعالیٰ | جانتا ہے اُن کو | اور جو کچھ

جنہیں تم نہیں جانتے، اللہ تعالیٰ ان کو جانتا ہے اور

تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ

تم خرچ کرو گے | کوئی چیز | اللہ تعالیٰ کی راہ میں | پوری پوری لوٹا دی جائے گی | طرف تمہاری

اللہ تعالیٰ کی راہ میں جو چیز بھی تم خرچ کرو گے وہ پوری پوری تمہاری طرف لوٹا دی جائے گی

وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ

اور تم | تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا | اور اگر | وہ مائل ہوں | صلح کے لیے

اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(60)اور اگر وہ صلح کے لیے مائل ہو جائیں

فَاجۡنَحۡ لَهَا وَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

تو آپ مائل ہو جائیں | اس کے لیے | اور آپ بھروسہ کریں | اللہ تعالیٰ پر | بلاشبہ وہ | وہی ہے

تو آپ بھی اس کے لئے مائل ہو جائیں اور آپ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں، بلاشبہ وہی

السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۱﴾ وَاِنۡ يُّرِيۡدُوۡۤا اَنۡ

سب کچھ سننے والا | سب کچھ جاننے والا | اور اگر | وہ ارادہ کریں | یہ کہ

سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(61) اور اگر وہ

يَّخۡدَعُوۡكَ فَاِنَّ حَسۡبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِىۡۤ

وہ دھوکہ دیں آپ کو | تو بےشک | کافی ہے آپ کے لیے | اللہ تعالیٰ | وہی ہے | جس نے

آپ کو دھوکہ دینے کا ارادہ کریں تو بےشک اللہ تعالیٰ تمہارے لیے کافی ہے۔ وہی ہے جس نے

اَيَّدَكَ بِنَصۡرِهٖ وَبِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ﴿۶۲﴾ وَاَلَّفَ بَيۡنَ

قوت دی آپ کو | ساتھ اپنی مدد کے | اور مومنوں کے ذریعے | اور اس نے الفت ڈال دی | درمیان

اپنی مدد اور مومنوں کے ذریعے آپ کو قوت دی۔(62) اور اس نے

قُلُوۡبِهِمۡ ؕ لَوۡ اَنۡفَقۡتَ مَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا

اُن کے دلوں کے | اگر | خرچ کر دیتے آپ | جو | زمین میں ہے | سب

ان کے دلوں میں الفت ڈال دی، اگر آپ زمین میں جو بھی ہے وہ سب خرچ کر دیتے

مَّاۤ اَلَّفۡتَ بَيۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ

نہ آپ الفت ڈالتے | درمیان | اُن کے دلوں کے | اور لیکن | اللہ تعالیٰ نے | الفت ڈال دی

تب بھی آپ ان کے دلوں کے درمیان الفت نہ ڈالتے اور لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے درمیان الفت ڈال دی

بَيۡنَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۶۳﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ

درمیان اُن کے | یقیناً وہ | سب پر غالب | کمال حکمت والا ہے | اے | نبی

یقیناً وہ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(63) اے نبی!

ع ٨ ٦ ٤

حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع

کافی ہے آپ کو | اللہ تعالیٰ | اور وہ جو | پیچھے چلے ہیں آپ کے | مومنوں میں سے

آپ کو بس اللہ تعالیٰ کافی ہے اور مومنوں میں سے ان کو بھی جو آپ کے پیچھے چلے ہیں۔(64)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ

اے | نبی | آپ اُبھارو | مومنوں کو | جنگ پر | اگر

اے نبی! مومنوں کو جنگ پر اُبھارو،

يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ

ہوں گے | تم میں سے | بیس | صبر کرنے والے | وہ غالب آئیں گے | دو سو پر

اگر تم میں سے بیس آدمی صبر کرنے والے ہوں گے وہ

وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا

اور اگر | ہوں گے | تم میں سے | سو | وہ غالب آئیں گے | ہزار پر

دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے سو آدمی ہوں گے وہ

مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا

اُن لوگوں میں سے | جنہوں نے کفر کیا | بوجہ اس کے کہ بے شک وہ | لوگ ہیں | نہیں

ہزار کافروں پر غالب آئیں گے کیونکہ بے شک وہ لوگ

يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ

وہ سمجھتے | اب | ہلکا کر دیا | اللہ تعالیٰ نے | تم سے | اور اس نے جان لیا

سمجھ نہیں رکھتے۔(65) اب اللہ تعالیٰ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور اس نے جان لیا ہے

اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

یقیناً | تم میں | کمزوری ہے | چنانچہ اگر | ہوں گے | تم میں سے

کہ یقیناً تم میں کچھ کمزوری ہے، چنانچہ اگر

مِّائَةٌ	صَابِرَةٌ	يَّغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ ۚ	وَاِنْ	يَّكُنْ
سو	صبر کرنے والے	وہ غالب آئیں گے	دوسو پر	اور اگر	ہوں گے

تم میں سے سو صبر کرنے والے ہوں گے وہ دوسو پر غالب آئیں گے اور اگر

مِّنْكُمْ	اَلْفٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ
تم میں سے	ایک ہزار	وہ غالب آئیں گے	دوہزار پر	اللہ تعالیٰ کے حکم سے	اور اللہ تعالیٰ

تم میں سے ایک ہزار ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے دوہزار پر وہ غالب آئیں گے اور اللہ تعالیٰ

مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾	مَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّكُوْنَ
ساتھ ہے	صبر کرنے والوں کے	نہیں	ہے	کسی نبی کے لیے	یہ کہ	ہوں

صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (66) کسی نبی کے لائق نہیں کہ

لَهٗٓ	اَسْرٰى	حَتّٰى	يُثْخِنَ	فِي الْاَرْضِ ؕ	تُرِيْدُوْنَ
اُس کے لیے	قیدی	یہاں تک کہ	وہ خوب خون بہالے	زمین میں	تم چاہتے ہو

اس کے پاس قیدی ہوں، یہاں تک کہ وہ زمین میں (کافروں کا) خوب خون بہالے،

عَرَضَ	الدُّنْيَا ۖ	وَاللّٰهُ	يُرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ ؕ	وَاللّٰهُ
سازوسامان	دُنیا کا	اور اللہ تعالیٰ	چاہتا ہے	آخرت کو	اور اللہ تعالیٰ

تم دنیا کا سازوسامان چاہتے ہو اور اللہ تعالیٰ آخرت کو چاہتا ہے

عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾	لَوْلَا كِتٰبٌ	مِّنَ اللّٰهِ
سب پر غالب	کمال حکمت والا ہے	اگر نہ (ہوتی) لکھی ہوئی بات	اللہ تعالیٰ کی طرف سے

اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔ (67) اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے لکھی ہوئی بات نہ ہوتی،

سَبَقَ	لَمَسَّكُمْ	فِيْمَآ	اَخَذْتُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾
پہلے طے ہوچکی	البتہ پہنچتا تمہیں	اس وجہ سے جو	لیا ہے تم نے	عذاب	بہت بڑا

جو پہلے طے ہوچکی تھی تو اس کی وجہ سے جو تم نے لیا تمہیں بہت بڑا عذاب پہنچتا۔ (68)

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا

سو تم کھاؤ | اُس میں سے جو | مالِ غنیمت حاصل کیا تم نے | حلال | پاک | اور تم ڈرو

سو جو مالِ غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اُس میں سے کھاؤ، حلال اور پاک ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾ ع يٰٓاَيُّهَا

اللہ تعالیٰ سے | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | بے حد بخشنے والا | نہایت رحم والا ہے | اے

ڈرتے رہو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(69)

ع ۹ ۵ ۵

النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ

نبی | آپ کہہ دو | ان کے لیے جو | تمہارے ہاتھوں میں ہیں | قیدیوں میں سے

اے نبی! تمہارے ہاتھوں میں جو قیدی ہیں اُن سے کہہ دو

اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ

اگر | معلوم کر لے گا | اللہ تعالیٰ | تمہارے دلوں میں | کوئی بھلائی | وہ دے گا تمہیں

کہ اگر اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی معلوم کرے گا

خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

بہتر | اس میں سے جو | لیا گیا ہے | تم سے | اور وہ بخش دے گا تمہارے لیے | اور اللہ تعالیٰ

تو جو (فدیہ) تم سے لیا گیا ہے وہ اس سے بہتر تمہیں دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ تعالیٰ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ

بے حد بخشنے والا ہے | نہایت رحم والا ہے | اور اگر | وہ ارادہ کریں | آپ سے خیانت کا

بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(70) اور اگر وہ آپ سے خیانت کا ارادہ کریں

فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۭ

تو بے شک | اُنہوں نے خیانت کی اللہ تعالیٰ سے | اس سے پہلے | تو اس نے قابو دے دیا | اُن پر

تو بے شک پہلے اللہ تعالیٰ سے بھی انہوں نے خیانت کی تو اُس نے ان پر قابو دے دیا

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور اللہ تعالیٰ | سب کچھ جاننے والا ہے | کمال حکمت والا ہے | بلا شبہ | جو لوگ | ایمان لائے

اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔(71) بلا شبہ جو لوگ ایمان لائے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ

اور ہجرت کی اُنہوں نے | اور جہاد کیا اُنہوں نے | ساتھ اپنے مالوں کے | اور اپنی جانوں کے

اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی جانوں اور مالوں سے جہاد کیا،

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ

اللہ تعالیٰ کی راہ میں | اور وہ لوگ | جنہوں نے جگہ دی | اور جنہوں نے مدد کی | یہ لوگ

اور وہ لوگ جنہوں نے جگہ دی اور مدد کی، یہ لوگ

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ

بعض اُن کے | دوست ہیں | بعض کے | اور وہ لوگ جو | ایمان لائے | اور نہیں

ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے

يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

اُنہوں نے ہجرت کی | نہیں ہے | تمہارے لیے | اُن کی دوستی میں سے | کچھ

ہجرت نہیں کی تمہارے لیے ان کی دوستی میں سے کچھ نہیں

حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ

یہاں تک کہ | وہ ہجرت کریں | اور اگر | وہ مدد مانگیں تم سے | دین کے بارے میں

یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں اور اگر وہ دین کے بارے میں تم سے مدد مانگیں

فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ

تو تم پر لازم ہے | مدد کرنا | مگر | ایسی قوم کے خلاف (نہیں) | درمیان تمہارے

تو مدد کرنا تم پر لازم ہے، مگر ایسی قوم کے خلاف نہیں کہ ان کے اور تمہارے درمیان کوئی معاہدہ ہو

وَ بَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ

اور درمیان اُن کے | کوئی معاہدہ ہو | اور اللہ تعالیٰ | ساتھ اُس کے جو | تم عمل کرتے ہو

اور جو بھی تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اُسے خوب دیکھنے والا ہے۔(72)

بَصِيۡرٌ ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ

خوب دیکھنے والا ہے | اور جن لوگوں نے | کفر کیا | بعض اُن میں سے | دوست ہیں

اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں،

بَعۡضٍ ؕ اِلَّا تَفۡعَلُوۡهُ تَكُنۡ فِتۡنَةٌ فِى الۡاَرۡضِ

بعض کے | اگر نہ | تم کروگے ایسا | ہوگا | فتنہ | زمین میں

اگر تم یہ نہ کروگے تو زمین میں بڑا فتنہ اور بہت بڑا فساد

وَفَسَادٌ كَبِيۡرٌ ؕ ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَهَاجَرُوۡا

اور فساد | بہت بڑا | اور جو لوگ | ایمان لائے | اور ہجرت کی انہوں نے

ہوگا۔(73) اور جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں

وَجٰهَدُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالَّذِيۡنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوۡۤا

اور جہاد کیا انہوں نے | اللہ تعالیٰ کی راہ میں | اور جن لوگوں نے | جگہ دی | اور مدد کی انہوں نے

جہاد کیا، اور جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی،

اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ لَهُمۡ

وہی لوگ | وہ سب | مومن ہیں | سچے | اُن کے لئے

وہی لوگ سچے مومن ہیں، ان کے لیے

مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿٧٤﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

بخشش ہے | اور رزق | باعزت | اور جو لوگ | ایمان لائے

بخشش اور باعزت رزق ہے۔(74) اور جو لوگ

مِنۢ بَعۡدُ وَهَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا مَعَكُمۡ فَاُولٰٓئِكَ

بعد اس کے | اور ہجرت کی اُنہوں نے | اور جہاد کیا انہوں نے | ساتھ تمہارے | تو وہ لوگ

اس کے بعد ایمان لائے اور ہجرت کی اور انہوں نے تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا

مِنۡكُمۡ ؕ وَاُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلٰى بِبَعۡضٍ

تم میں سے ہیں | اور رشتہ دار | بعض اُن کے | زیادہ حق دار ہیں | بعض کے

تو وہ تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ تعالیٰ کی کتاب میں

فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۷۵﴾ ع

اللہ تعالیٰ کی کتاب میں | یقیناً | اللہ تعالیٰ | ہر چیز کو | خوب جاننے والا ہے

ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔(75)

ع ۱۰ الربع

ایاتھا ۱۲۹ ۹ سُوۡرَةُ التَّوۡبَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۳ رکوعاتھا ۱۶

سورہ توبہ مدنی ہے اس میں ایک سو اُنتیس آیات اور سولہ رکوع ہیں۔

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖۤ اِلَى الَّذِيۡنَ

بری الذمہ ہونے کا اعلان ہے | اللہ تعالیٰ کی جانب سے | اور اُس کے رسول سے | اُن لوگوں کی طرف جن سے

بری الذمہ ہونے کا اعلان ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی جانب سے اُن مشرکوں کی طرف

عٰهَدْتُّمۡ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱﴾ ؕ فَسِيۡحُوۡا فِى الۡاَرۡضِ اَرۡبَعَةَ

معاہدہ کیا تھا تم نے | مشرکوں میں سے | چنانچہ تم چل پھرلو | زمین میں | چار

جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا۔(1) چنانچہ تم لوگ ملک میں چار

اَشۡهُرٍ وَّاعۡلَمُوۡۤا اَنَّكُمۡ غَيۡرُ مُعۡجِزِى اللّٰهِ ۙ

ماہ | اور جان لو | یقیناً تم | نہیں ہو | عاجز کرنے والے | اللہ تعالیٰ کو

ماہ چل پھرلو اور جان لو کہ یقیناً تم اللہ تعالیٰ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو

وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢﴾ وَاَذَانٌ

اور بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | رسوا کرنے والا ہے | کافروں کو | اور صاف اعلان ہے

اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔(2) اور صاف اعلان ہے

مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ

اللہ تعالیٰ کی جانب سے | اور اُس کے رسول کی | تمام لوگوں کی طرف | دن | حج اکبر کے

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی جانب سے حج اکبر کے دن تمام لوگوں کی طرف

اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ

یقیناً | اللہ تعالیٰ | بری الذمہ ہے | مشرکوں سے | اور اُس کا رسول | چنانچہ اگر

کہ یقیناً اللہ تعالیٰ مشرکوں سے بری الذمہ ہے اور اس کا رسول بھی۔ چنانچہ اگر

تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا

توبہ کرلو تم | تو وہ | بہتر ہے | تمہارے لیے | اور اگر | منہ موڑو تم | تو تم جان لو

تم توبہ کرلو تو وہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اگر منہ موڑو تم تو جان لو

اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ

یقیناً تم | نہیں ہو | عاجز کرنے والے | اللہ تعالیٰ کو | اور آپ خوش خبری دے دیں | ان لوگوں کو

کہ یقیناً تم اللہ تعالیٰ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو اور

كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ

جن لوگوں نے کفر کیا | عذاب کی | دردناک | مگر | جن لوگوں سے | معاہدہ کیا ہے تم نے

جن لوگوں نے کفر کیا انہیں آپ دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیں۔(3) مگر مشرکوں میں سے جن لوگوں سے تم نے معاہدہ کیا،

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ

مشرکوں میں سے | پھر | نہیں کمی کی اُنہوں نے تم سے | کچھ بھی | اور نہیں

پھر انہوں نے عہد میں تم سے کچھ بھی کمی نہیں کی اور تمہارے خلاف

يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ

مدد کی اُنہوں نے | تمہارے خلاف | کسی ایک کی | تو پورا کرو | طرف ان کی | معاہدہ ان کا

انہوں نے کسی کی مدد بھی نہیں کی تو ان کے ساتھ ان کا معاہدہ ان کی مدت تک پورا کرو،

اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۴ فَاِذَا

اُن کی مدت تک | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | محبت رکھتا ہے | متقی لوگوں سے | چنانچہ جب

بلاشبہ اللہ تعالیٰ متقی لوگوں سے محبت رکھتا ہے۔(4) چنانچہ جب

انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ

نکل جائیں | مہینے | حرمت والے | تو تم قتل کرو | مشرکوں کو

حرمت والے مہینے نکل جائیں تو تم مشرکوں کو

حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا

جہاں | پاؤ تم اُنہیں | اور پکڑو اُن کو | اور گھیرو اُن کو | اور بیٹھو

جہاں پاؤ قتل کرو اور ان کو پکڑو اور ان کو گھیرو اور

لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

اُن کے لئے | ہر گھات کی جگہ | پھر اگر | وہ توبہ کریں | اور وہ قائم کریں | نماز

ان کے لیے ہر گھات کی جگہ بیٹھو، پھر اگر وہ توبہ کریں اور نماز قائم کریں

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور وہ ادا کریں | زکوٰۃ | تو چھوڑ دو | راستہ اُن کا | یقیناً | اللہ تعالیٰ

اور زکوٰۃ ادا کریں تو ان کا راستہ چھوڑ دو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

بے حد بخشنے والا ہے | نہایت رحم والا ہے | اور اگر | کوئی ایک | مشرکوں میں سے

بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(5) اور مشرکوں میں سے

اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ

پناہ مانگے آپ سے | تو تم پناہ دے دو اسے | یہاں تک کہ | وہ سنے | کلام | اللہ تعالیٰ کا

کوئی اگر تم سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دے دو یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کا

ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

پھر | تم پہنچا دو اسے | امن کی جگہ اُس کی | یہ | اس وجہ سے ہے کہ یقیناً وہ

کلام سنے، پھر اسے اس کی امن کی جگہ تک پہنچا دو۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ یقیناً وہ

قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۧ ﴿٦﴾ كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ

لوگ | نہیں علم رکھتے | کیسے | ہو سکتا ہے | مشرکوں کے لیے

لوگ علم نہیں رکھتے۔ (6) ان مُشرکوں کا

عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيْنَ

کوئی عہد | نزدیک اللہ تعالیٰ کے | اور نزدیک | اُس کے رسول کے | مگر | وہ لوگ جن سے

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے نزدیک کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے؟ مگر وہ لوگ جن سے

عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا

معاہدہ کیا تم نے | پاس | مسجدِ حرام کے | چنانچہ جب تک | پوری طرح قائم رہیں

تم نے مسجدِ حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا۔ چنانچہ وہ تمہارے لیے پوری طرح قائم رہیں

لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

تمہارے لیے | تو تم بھی پوری طرح قائم رہو | اُن کے لیے | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | محبت کرتا ہے

تو تم بھی ان کے لیے پوری طرح قائم رہو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧﴾ كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا

متقی لوگوں سے | کیسے | حالانکہ اگر | وہ قابو پائیں | تم پر | نہ وہ لحاظ کریں گے

متقی لوگوں سے محبت کرتا ہے۔ (7) کیسے ہو سکتا ہے؟ حالانکہ وہ اگر تم پر قابو پائیں

فِيكُمْ إِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ

تمہارے بارے میں | کسی قرابت کا | اور نہ | کسی عہد کا | وہ خوش کرتے ہیں تمہیں | ساتھ اپنے مونہوں کے

تو تمہارے بارے میں نہ کسی قرابت کا لحاظ کریں گے اور نہ کسی عہد کا، وہ اپنے مونہوں سے تمہیں خوش کرتے ہیں

وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨﴾ اِشْتَرَوْا

اور انکار کرتے ہیں | دل اُن کے | اور اکثر اُن کے | فاسق ہیں | اُنہوں نے خرید لی

اور دل ان کے انکار کرتے ہیں اور ان کے اکثر فاسق ہیں۔(8) انہوں نے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ

اللہ تعالیٰ کی آیات کے بدلے | قیمت | بہت تھوڑی | پھر اُنہوں نے روکا | اُس کے راستے سے

اللہ تعالیٰ کی آیات کے بدلے بہت تھوڑی قیمت خرید لی ہے، پھر انہوں نے اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکا۔

اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩﴾ لَا يَرْقُبُوْنَ

یقیناً وہ | بہت برا ہے | جو | ہیں وہ | عمل کرتے رہے | نہیں وہ لحاظ کرتے ہیں

یقیناً بہت بُرا ہے جو وہ عمل کرتے رہے ہیں۔(9)

فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

کسی مومن کے بارے میں | کسی قرابت داری کا | اور نہ کسی عہد کا | اور یہی لوگ | وہ

کسی مومن کے بارے میں نہ وہ کسی قرابت داری کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی عہد کا اور یہی لوگ

الْمُعْتَدُوْنَ ﴿١٠﴾ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

حد سے گزرنے والے ہیں | چنانچہ اگر | وہ توبہ کریں | اور قائم کریں | نماز

حد سے گزرنے والے ہیں۔(10) چنانچہ اگر وہ توبہ کریں اور

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ

اور وہ ادا کریں | زکوٰۃ | تو بھائی ہیں تمہارے | دین میں | اور ہم کھول کر بیان کرتے ہیں

نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا

آیات کو | لوگوں کے لیے | وہ جانتے ہیں | اور اگر | وہ توڑ دیں

اور ہم ان لوگوں کے لیے آیات کو کھول کر بیان کرتے ہیں جو جانتے ہیں۔(11) اور اگر

اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

قسمیں اپنی | بعد | اپنے عہد کے | اور وہ طعن کریں | تمہارے دین میں

اپنے عہد کے بعد وہ اپنی قسمیں توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعن کریں

فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ

تو جنگ کرو | کفر کے پیشواؤں سے | بلاشبہ وہ لوگ | نہیں ہیں کوئی قسمیں | اُن کے لیے

تو کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو۔ بلاشبہ ان لوگوں کے لیے کوئی قسمیں نہیں ہیں،

لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا

شاید کہ وہ | وہ باز آجائیں | کیا نہیں | تم لڑو گے | لوگوں سے | توڑا ہے اُنہوں نے

تا کہ وہ باز آجائیں۔(12) کیا تم ان لوگوں سے نہ لڑو گے

اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ

اپنی قسموں کو | اور اُنہوں نے ارادہ کیا | نکالنے کا | رسول کو | اور وہ

جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑا اور رسول کو نکالنے کا ارادہ کیا

بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ

ابتدا کی اُنہوں نے تم سے | پہلی | بار | کیا تم ڈرتے ہو اُن سے | تو اللہ تعالیٰ | زیادہ حق دار ہے

اور پہلی بار انہوں نے ہی تم سے ابتدا کی، کیا تم اُن سے ڈرتے ہو؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ زیادہ حق دار ہے

اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوْهُمْ

یہ کہ | تم ڈرو اس سے | اگر | ہو تم | مومن | تم لڑو اُن سے

کہ تم اُس سے ڈرو اگر تم مؤمن ہو۔(13) تم اُن سے لڑو،

يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ

عذاب دلوائے گا اُنہیں | اللہ تعالیٰ | تمہارے ہاتھوں سے | اور وہ رسوا کرے گا اُنہیں | اور وہ مدد کرے گا تمہاری

اللہ تعالیٰ تمہارے ہاتھوں اُن کو عذاب دلوائے گا اور اُنہیں رُسوا کرے گا

عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ﴿١٤﴾ وَيُذْهِبْ

خلاف اُن کے | اور وہ شفا دے گا | سینوں کو | لوگوں کے | مومن | اور وہ دُور کرے گا

اور اُن کے خلاف تمہاری مدد کرے گا اور مومنوں کے سینوں کو شفا دے گا۔(14)

غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

غصہ | اُن کے دلوں کا | اور وہ توبہ کی توفیق دیتا ہے | اللہ تعالیٰ | اُوپر | جس کے | وہ چاہتا ہے

اور اُن کے دلوں کا غصہ دور کرے گا اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے توبہ کی توفیق دیتا ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٥﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ

اور اللہ تعالیٰ | سب کچھ جاننے والا ہے | کمال حکمت والا ہے | یا | گمان کرلیا ہے تم نے | یہ کہ

اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔(15) یا تم نے یہ گمان کرلیا ہے کہ

تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا

تم چھوڑ دیے جاؤ گے | حالانکہ ابھی نہیں | جانا | اللہ تعالیٰ نے | اُن لوگوں کو | جنہوں نے جہاد کیا

تم چھوڑ دیے جاؤ گے؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ابھی ان لوگوں کو نہیں جانا جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہے

مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا

تم میں سے | اور نہیں | اُنہوں نے بنایا | سوائے اللہ تعالیٰ کے | اور نہ اس کے رسول کے | اور نہ

اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو

الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ ع ٢ / ٨

مومنوں کے | رازدار | اور اللہ تعالیٰ | پوری طرح باخبر ہے | اس سے جو | تم عمل کرتے ہو

رازدار نہیں بنایا اور جو بھی تم عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔(16)

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ

کبھی نہیں ہے مشرکوں کے لیے یہ کہ وہ آباد کریں اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کو

مشرکوں کے لیے کبھی یہ حق نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کو آباد کریں حالانکہ

شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ

شہادت دینے والے ہیں اپنے آپ پر کفر کی یہی لوگ ہیں ضائع ہو گئے

اپنے آپ پر وہ کفر کی شہادت دینے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے سارے اعمال ضائع ہو گئے

اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ

اعمال اُن کے اور آگ میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں یقیناً آباد کرتا ہے مسجدوں کو

اور وہ ہمیشہ آگ ہی میں رہنے والے ہیں۔ (17) یقیناً اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتا ہے

اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ

اللہ تعالیٰ کی جو ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر اور اس نے قائم کی نماز

جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور نماز قائم کی

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ

اور اس نے ادا کی زکوٰۃ اور نہ وہ ڈرا سوائے اللہ تعالیٰ کے تو اُمید ہے یہ لوگ

اور زکوٰۃ ادا کی اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہ ڈرا تو اُمید ہے کہ یہ لوگ

اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ

یہ کہ وہ ہوں گے ہدایت پانے والوں میں سے کیا بنا لیا تم نے پانی پلانا حاجیوں کو

ہدایت پانے والوں میں سے ہوں گے۔ (18) کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا

وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اور آباد کرنا مسجدِ حرام کو اُس جیسا جو ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر

اور مسجدِ حرام کو آباد کرنا اُس جیسا بنا دیا جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا

وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ

اور جہاد کیا اس نے | اللہ تعالیٰ کی راہ میں | نہیں ہیں برابر وہ | اللہ تعالیٰ کے نزدیک | اور اللہ تعالیٰ

اور اُس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دونوں برابر نہیں ہیں

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۱۹ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا

نہیں ہدایت دیتا | لوگوں کو | ظالم | وہ لوگ جو | ایمان لائے | اور ہجرت کی اُنہوں نے

وقف لازم

اور اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔(19) جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ

اور جہاد کیا انہوں نے | اللہ تعالیٰ کی راہ میں | ساتھ اپنے مالوں کے | اور اپنی جانوں کے | زیادہ بڑے ہیں

اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کیا، اللہ تعالیٰ کے نزدیک

دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۲۰

درجے میں | نزدیک | اللہ تعالیٰ کے | اور وہی لوگ | وہ | کامیاب ہیں

درجے میں زیادہ بڑے ہیں اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔(20)

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ

خوش خبری دیتا ہے اُنہیں | رب اُن کا | رحمت کی | اپنی طرف سے | اور رضامندی کی

اُن کا رب اُنہیں اپنی جانب سے رحمت اور رضامندی

وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۲۱ ۙ خٰلِدِيْنَ

اور جنتوں کی | اُن کے لیے | اُس میں | نعمتیں ہیں | ہمیشہ رہنے والی | ہمیشہ رہنے والے ہیں

اور جنتوں کی خوش خبری دیتا ہے جن میں ان کے لیے ہمیشہ رہنے والی نعمتیں ہیں۔(21) وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۲۲

اُس میں | ہمیشہ ہمیشہ | یقیناً | اللہ تعالیٰ | اُس کے پاس ہے | اجر | بہت بڑا

یقیناً اللہ تعالیٰ ہی کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔(22)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ

اے لوگو | جو | ایمان لائے ہو | نہ تم بناؤ | اپنے باپوں کو | اور اپنے بھائیوں کو

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے باپوں اور اپنے بھائیوں کو بھی

اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ

دوست | اگر | وہ محبت رکھیں | کفر سے | ایمان پر | اور جو کوئی

اپنا دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلے میں کفر سے محبت رکھیں اور تم میں سے جو اُن سے

يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ

دوستی رکھے گا ان سے | تم میں سے | تو وہی لوگ | وہ | ظالم ہیں | آپ کہہ دیں

دوستی رکھے گا تو وہی لوگ ظالم ہیں۔(23) آپ کہہ دیں

اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

اگر | ہیں | تمہارے باپ | اور تمہارے بیٹے | اور تمہارے بھائی | اور تمہاری بیویاں

کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں

وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ

اور تمہارا خاندان | اور اموال | جو تم نے کمائے ہیں | اور تجارت

اور تمہارا خاندان اور وہ اموال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ

تم ڈرتے ہو | اس کے مندا پڑ جانے سے | اور گھر | تم پسند کرتے ہو ان کو | زیادہ محبوب ہیں

جس کے مندا پڑ جانے سے تم ڈرتے ہو اور وہ گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو،

اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ

طرف تمہاری | اللہ تعالیٰ سے | اور اُس کے رسول سے | اور جہاد سے | اُس کی راہ میں

تمہیں اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول اور اُس کی راہ میں جہاد سے زیادہ محبوب ہیں

فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

توانتظار کرو یہاں تک کہ لے آئے اللہ تعالیٰ حکم اپنا اور اللہ تعالیٰ

توانتظار کرو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا حکم لے آئے اور اللہ تعالیٰ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾ ع لَقَدْ نَصَرَكُمُ ع ٣ ٨ ٩

نہیں ہدایت دیتا لوگوں کو نافرمان بلاشبہ یقیناً مدد کی تمہاری

نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔(24) بلاشبہ یقیناً

اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ

اللہ تعالیٰ نے جگہوں میں بہت سی اور دن حنین کے جب

اللہ تعالیٰ نے بہت سی جگہوں میں تمہاری مدد کی ہے اور حُنین کے دن بھی جب

اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا

خود پسند بنادیا تمہیں تمہاری کثرت نے پھر نہ وہ کام آئی تم سے کچھ بھی

تمہاری کثرت نے تمہیں خود پسند بنادیا پھر وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی

وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ

اور تنگ ہوگئی تم پر زمین باوجود اس کے کہ وسیع تھی پھر

اور زمین وسیع ہونے کے باوجود تم پر تنگ ہوگئی پھر

وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ج ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ

لوٹ گئے تم پیٹھ پھیرنے والے پھر نازل فرمائی اللہ تعالیٰ نے سکینت اپنی

تم پیٹھ پھیرتے ہوئے لوٹ گئے۔(25) پھر اللہ تعالیٰ نے

عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا

اپنے رسول پر اور مومنوں پر اور اُتارے اس نے لشکر نہیں تم نے دیکھا انہیں

اپنے رسول پر اور مومنوں پر اپنی سکینت نازل فرمائی اور ایسے لشکر اُتارے جنہیں تم نے نہیں دیکھا

وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾

اور سزا دی اس نے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا اور یہی بدلہ ہے کافروں کا

اور اس نے ان لوگوں کو سزا دی جنہوں نے کفر کیا اور کافروں کا یہی بدلہ ہے۔(26)

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ

پھر توبہ کی توفیق دے گا اللہ تعالیٰ بعد اس کے اُوپر جس کے وہ چاہے گا

پھر اللہ تعالیٰ اس کے بعد بھی جس کو چاہے گا توبہ کی توفیق دے گا

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا ہے نہایت رحم والا ہے اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(27) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

یقیناً سب مشرک ناپاک ہیں چنانچہ نہ وہ قریب آئیں مسجد حرام کے

یقیناً سب مُشرک ناپاک ہیں چنانچہ وہ

بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً

بعد اپنے سال کے اس اور اگر خوف ہے تمہیں تنگدستی کا

اس سال کے بعد مسجدِ حرام کے قریب نہ آئیں اور اگر تمہیں تنگ دستی کا خوف ہے

فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ

تو جلد ہی غنی کر دے گا تمہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اگر اس نے چاہا

تو اللہ تعالیٰ اگر اس نے چاہا تو جلد ہی تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ

یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ہے کمال حکمت والا ہے تم لڑو اُن لوگوں سے جو

یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔(28) اور ان لوگوں سے لڑو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا

نہیں ایمان لاتے | اللہ تعالیٰ پر | اور نہ | آخرت کے دن پر | اور نہ

جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں لاتے اور نہ ہی

يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا

وہ حرام کہتے ہیں | اس کو جو | حرام کیا ہے | اللہ تعالیٰ نے | اور اُس کے رسول نے | اور نہ

اس کو حرام کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے حرام کیا ہے اور نہ ہی

يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

وہ اختیار کرتے ہیں | دینِ حق کو | اُن لوگوں میں سے جنہیں | دی گئی | کتاب

وہ دینِ حق کو اختیار کرتے ہیں، ان لوگوں میں سے جنہیں کتاب دی گئی ہے،

حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ

یہاں تک کہ | وہ دیں | جزیہ | ہاتھ سے | اور وہ

یہاں تک کہ وہ ہاتھ سے جزیہ دیں اور

صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾ع وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ

ذلیل ہوں | اور کہا | یہودیوں نے | عزیر | بیٹا ہے

ذلیل ہوں۔ (29) اور یہودیوں نے کہا کہ عُزیر

اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ط

اللہ تعالیٰ کا | اور کہا | نصاریٰ (عیسائیوں نے) | مسیح | بیٹا ہے | اللہ تعالیٰ کا

اللہ تعالیٰ کا بیٹا ہے اور عیسائیوں نے کہا کہ مسیح اللہ تعالیٰ کا بیٹا ہے۔

ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ج يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ

یہ | اُن کی بات ہے | ان کے مونہوں کی | وہ مشابہت کرتے ہیں | بات کی

یہ ان کے اپنے مونہوں کی بات ہے، وہ ان لوگوں کی بات کی مشابہت کرتے ہیں

ع ۵ ۱۰

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ ؕ	قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ	اَنّٰى
اُن لوگوں کی	جنہوں نے کفر کیا	اس سے پہلے	ہلاک کرے انہیں اللہ تعالیٰ	کہاں سے

جنہوں نے ان سے پہلے کفر کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہلاک کرے! وہ کہاں سے

يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾	اِتَّخَذُوْٓا	اَحْبَارَهُمْ	وَرُهْبَانَهُمْ	اَرْبَابًا
وہ بہکائے جارہے ہیں	اُنہوں نے بنالیا	اپنے علماء کو	اور اپنے درویشوں کو	رب

بہکائے جارہے ہیں؟ (30) انہوں نے اپنے علماء اور درویشوں کو

مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَالْمَسِيْحَ	ابْنَ مَرْيَمَ ۚ	وَمَآ	اُمِرُوْٓا	اِلَّا
سوائے	اللہ تعالیٰ کے	اور مسیح	ابن مریم کو	حالانکہ نہیں	انہیں حکم دیا گیا	سوائے

اللہ تعالیٰ کے سوا اپنا رب بنالیا ہے اور مسیح ابن مریم کو بھی حالانکہ انہیں اس کے سوا حکم نہیں دیا گیا تھا

لِيَعْبُدُوْٓا	اِلٰهًا	وَّاحِدًا ۚ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ؕ
اس کے کہ وہ عبادت کریں	معبود کی	ایک ہی	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ

کہ وہ ایک ہی معبود کی عبادت کریں کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی،

سُبْحٰنَهٗ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّطْفِـُٔوْا
پاک ہے وہ	اُس سے جو	وہ شریک بناتے ہیں	وہ ارادہ رکھتے ہیں	یہ کہ	وہ بجھادیں

وہ اس سے پاک ہے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ (31) وہ ارادہ رکھتے ہیں کہ

نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَيَاْبَى	اللّٰهُ	اِلَّآ	اَنْ	يُّتِمَّ
اللہ تعالیٰ کے نور کو	اپنے مونہوں سے	اور نہیں مانتا	اللہ تعالیٰ	مگر	یہ کہ	وہ پورا کرے

اللہ تعالیٰ کے نور کو اپنے مُونہوں سے بجھادیں اور اللہ تعالیٰ نہیں مانتا مگر یہ کہ وہ اپنے نور کو پورا کرے

نُوْرَهٗ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ
نور اپنا	اور اگرچہ	بُرا جانیں	کافر لوگ	وہ ہے	جس نے	بھیجا

اور اگرچہ کافر لوگ بُرا جانیں۔ (32) وہی ہے جس نے

النصف

رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ

اپنے رسول کو | ساتھ ہدایت کے | اور دینِ حق کے | تاکہ وہ غالب کردے اس کو | دین پر

اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ وہ اس کو

كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

ہر | اور اگرچہ | بُرا جانیں | مشرک لوگ | اے لوگو | جو | ایمان لائے ہو

ہر دین پر غالب کردے اگرچہ مشرک لوگ بُرا جانیں۔(33) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ

یقیناً | بہت سے | علماء میں سے | اور درویش | یقیناً وہ کھاتے ہیں | اموال

یقیناً بہت سے علماء اور درویش بلاشبہ لوگوں کے اموال باطل طریقے سے کھاتے ہیں

النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ

لوگوں کے | باطل طریقے سے | اور وہ روکتے ہیں | اللہ تعالیٰ کے راستے سے | اور جو لوگ

اور انہیں اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے ہیں اور جو لوگ

يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ

خزانہ بنا کر رکھتے ہیں | سونے کو | اور چاندی کو | اور نہیں | وہ خرچ کرتے اسے | راستے میں

سونے اور چاندی کو خزانہ بنا کر رکھتے ہیں اور اسے اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے

اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾ ۙ يَّوْمَ يُحْمٰى

اللہ تعالیٰ کے | تو آپ خوش خبری دے دیں انہیں | عذاب کی | دردناک | جس دن | تپایا جائے گا

تو آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیں۔(34) جس دن اس مال کو

عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ

اس (مال) کو | آگ میں | جہنم کی | پھر داغا جائے گا | اس کے ساتھ | اُن کی پیشانیوں کو

جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس کے ساتھ ان کی پیشانیوں

وَجُنُوْبُهُمْ	وَظُهُوْرُهُمْ ؕ	هٰذَا	مَا	كَنَزْتُمْ
اور اُن کے پہلوؤں کو	اور اُن کی پشتوں کو	یہی ہے	جو	خزانہ بنایا تھا تم نے

اور پہلوؤں اور ان کی پشتوں کو داغا جائے گا۔ یہی ہے جو تم نے

لِاَنْفُسِكُمْ	فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَكْنِزُوْنَ ۝٣٥	اِنَّ
اپنی جانوں کے لیے	سو تم چکھو	جو	تھے تم	تم خزانہ بنایا کرتے	بے شک

اپنے لیے خزانہ بنایا تھا، سو چکھو جو تم خزانہ بنایا کرتے تھے۔ (35) بے شک

عِدَّةَ	الشُّهُوْرِ	عِنْدَ اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ	شَهْرًا
تعداد	مہینوں کی	نزدیک اللہ تعالیٰ کے	بارہ	مہینے ہے

اللہ تعالیٰ کے نزدیک مہینوں کی تعداد

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	يَوْمَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
کتاب اللہ میں	جس دن	پیدا کیا اس نے	آسمانوں کو	اور زمین کو

کتاب اللہ میں بارہ مہینے ہے، جس دن (سے) اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا،

مِنْهَآ	اَرْبَعَةٌ	حُرُمٌ ؕ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ
ان میں سے	چار	حرمت والے ہیں	یہی ہے	دین

ان میں سے چار حرمت والے ہیں، یہی

الْقَيِّمُ ۬ۙ	فَلَا تَظْلِمُوْا	فِيْهِنَّ	اَنْفُسَكُمْ	وَقَاتِلُوا
سیدھا	سو نہ تم ظلم کرو	اُن میں	اپنی جانوں پر	اور تم لڑو

سیدھا دین ہے، سو ان میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو

الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً	كَمَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	كَآفَّةً ؕ
مشرکوں سے	سب مل کر	جیسا کہ	وہ لڑتے ہیں تم سے	سب مل کر

اور مشرکوں کے خلاف سب مل کر لڑو جیسے وہ سب مل کر تم سے لڑتے ہیں

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۳۶ اِنَّمَا

اور جان لو | یقیناً | اللہ تعالیٰ | ساتھ ہے | متقیوں کے | درحقیقت

اور جان لو یقیناً اللہ تعالیٰ متقیوں کے ساتھ ہے۔(36) درحقیقت

النَّسِیْٓءُ زِیَادَةٌ فِی الْكُفْرِ یُضَلُّ بِهِ

(مہینوں کا) پیچھے کر دینا | زیادتی ہے | کفر میں | گمراہ کیے جاتے ہیں | اس کے ساتھ

مہینوں کا پیچھے کر دینا کفر میں زیادتی ہے، جس کے ساتھ وہ لوگ گمراہ کیے جاتے ہیں

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّیُحَرِّمُوْنَهٗ

وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | وہ حلال کر دیتے ہیں اس کو | ایک سال | اور وہ حرام کر دیتے ہیں اس کو

جنہوں نے کفر کیا، ایک سال اسے حلال کر دیتے ہیں اور ایک سال اُس کو حرام کر دیتے ہیں

عَامًا لِّیُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ

ایک سال | تاکہ وہ پوری کرلیں | تعداد | ان کی جو | حرام کیا ہے | اللہ تعالیٰ نے

تاکہ اللہ تعالیٰ نے جو حرام کیا ہے اس کی تعداد پوری کریں

فَیُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُیِّنَ لَهُمْ

پھر وہ حلال کرلیں | جسے | حرام کیا ہے | اللہ تعالیٰ نے | خوش نما بنا دیے گئے | ان کے لیے

پھر جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اسے حلال کرلیں۔ ان کے

سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ۳۷ ع

برے | اعمال ان کے | اور اللہ تعالیٰ | نہیں وہ ہدایت دیتا | قوم کو | کافر

بُرے اعمال ان کے لیے خوش نما بنا دیے گئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔(37)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا

اے لوگو | جو | ایمان لائے ہو | کیا ہے | تمہارے لیے | جب

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہیں کیا ہے کہ جب

قِيۡلَ	لَـكُمُ	انْفِرُوۡا	فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اثَّاقَلۡتُمۡ	
کہا جاتا ہے	تمہارے لیے	تم نکلو	اللہ تعالیٰ کی راہ میں	نہایت بوجھل ہو جاتے ہو تم	

تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکلو تو تم زمین کی طرف نہایت بوجھل ہو جاتے ہو؟

اِلَى الۡاَرۡضِ‌ؕ	اَرَضِيۡتُمۡ	بِالۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا	مِنَ الۡاٰخِرَةِ‌ ۚ
طرف زمین کی	کیا راضی ہو گئے تم	زندگی پر	دُنیا کی	آخرت کے مقابلے میں

کیا تم آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے ہو؟

فَمَا	مَتَاعُ	الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	فِى الۡاٰخِرَةِ	اِلَّا
تو نہیں	سامان	دُنیا کی زندگی کا	آخرت کے مقابلے میں	مگر

تو دنیا کی زندگی کا سامان آخرت کے مقابلے میں بہت

قَلِيۡلٌ‏ ﴿۳۸﴾	اِلَّا	تَنۡفِرُوۡا	يُعَذِّبۡكُمۡ	عَذَابًا	اَلِيۡمًا ۙ
بہت ہی تھوڑا	اگر نہ	تم نکلو گے	وہ عذاب دے گا تمہیں	عذاب	دردناک

ہی تھوڑا ہے۔(38) اگر تم نہ نکلو گے تو وہ تمہیں دردناک عذاب دے گا

وَّيَسۡتَبۡدِلۡ	قَوۡمًا	غَيۡرَكُمۡ	وَلَا تَضُرُّوۡهُ	شَيۡـئًا‌ ؕ
اور وہ بدل کر لے آئے گا	لوگوں کو	تمہارے علاوہ	اور نہ تم نقصان کرو گے اس کا	کچھ بھی

اور تمہارے علاوہ دوسرے لوگوں کو بدل کر لے آئے گا اور تم اس کا کچھ بھی نقصان نہ کرو گے

وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ‏ ﴿۳۹﴾	اِلَّا	تَـنۡصُرُوۡهُ
اور اللہ تعالیٰ	اُوپر	ہر چیز کے	پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے	اگر نہ	تم مدد کرو اس کی

اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔(39) اگر تم اس (پیغمبر) کی مدد نہ کرو

فَقَدۡ	نَصَرَهُ	اللّٰهُ	اِذۡ	اَخۡرَجَهُ
تو یقیناً	مدد کی اُس کی	اللہ تعالیٰ نے	جب	نکال دیا تھا اُسے

تو یقیناً اللہ تعالیٰ نے اس کی مدد کی جب اُسے ان لوگوں نے نکال دیا تھا

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ثَانِيَ اثۡنَيۡنِ اِذۡ هُمَا فِي الۡغَارِ

ان لوگوں نے | جنہوں نے کفر کیا | دوسرا تھا | دو میں | جب | وہ دونوں | غار میں تھے

جنہوں نے کفر کیا جب کہ وہ دو میں سے دوسرا تھا، جب وہ دونوں غار میں تھے،

اِذۡ يَقُوۡلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحۡزَنۡ اِنَّ اللّٰهَ

جب | وہ کہہ رہا تھا | اپنے ساتھی کے لیے | غم نہ کرو | یقیناً | اللہ تعالیٰ

جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا: ”غم نہ کرو! یقیناً اللہ تعالیٰ

مَعَنَا ۚ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهٗ عَلَيۡهِ وَاَيَّدَهٗ

ہمارے ساتھ ہے | تو نازل کی | اللہ تعالیٰ نے | سکینت اپنی | اُس پر | اور قوت دی اُس کو

ہمارے ساتھ ہے۔“ تو اللہ تعالیٰ نے اس پر اپنی سکینت نازل کی اور اس کو

بِجُنُوۡدٍ لَّمۡ تَرَوۡهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيۡنَ

ایسے لشکروں کے ساتھ | نہیں تم نے دیکھا جن کو | اور اس نے کردی | بات | ان لوگوں کی

ایسے لشکروں کے ساتھ قوت دی جن کو تم نے نہیں دیکھا اور ان لوگوں کی بات نیچی کردی

كَفَرُوا السُّفۡلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الۡعُلۡيَا ؕ

جنہوں نے کفر کیا | نیچی | اور بات | اللہ تعالیٰ کی | وہی | سب سے اونچی ہے

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ تعالیٰ کی بات ہی سب سے اونچی ہے

وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ۝٤٠ اِنۡفِرُوۡا خِفَافًا وَّثِقَالًا

اور اللہ تعالیٰ | سب پر غالب | کمال حکمت والا ہے | نکلو | ہلکے ہو | اور بوجھل ہو

اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(40)

وَّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ

اور جہاد کرو | اپنے مالوں کے ساتھ | اور اپنی جانوں سے | اللہ تعالیٰ کی راہ میں

اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکلو ہلکے ہو یا بوجھل اور اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرو،

ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ لَوۡ كَانَ

یہ | بہتر ہے | تمہارے لیے | اگر | ہوتم | تم جانتے | اگر | ہوتا

یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔(41)

عَرَضًا قَرِيۡبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوۡكَ

مال | جلدی ملنے والا | اور سفر | درمیانہ | تو وہ ضرور پیچھے جاتے آپ کے

اگر جلدی ملنے والا مال اور درمیانہ سفر ہوتا

وَلٰكِنۡۢ بَعُدَتۡ عَلَيۡهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحۡلِفُوۡنَ

اور لیکن | دُور معلوم ہوئی | ان کو | مسافت | اور عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے

تو وہ ضرور آپ کے پیچھے جاتے لیکن مسافت انہیں دور معلوم ہوئی۔

بِاللّٰهِ لَوِ اسۡتَطَعۡنَا لَخَرَجۡنَا مَعَكُمۡ ۚ يُهۡلِكُوۡنَ

اللہ تعالیٰ کی | اگر | استطاعت رکھتے ہم | ضرور نکلتے ہم | ساتھ تمہارے | وہ ہلاک کررہے ہیں

اور عنقریب وہ اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم استطاعت رکھتے تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلتے۔

اَنۡفُسَهُمۡ ۚ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ اِنَّهُمۡ لَـكٰذِبُوۡنَ ﴿۴۲﴾ ع عَفَا

اپنی جانوں کو | اور اللہ تعالیٰ | جانتا ہے | بلاشبہ وہ لوگ | ضرور جھوٹے ہیں | معاف فرمادیا

وہ اپنی جانوں کو ہلاک کررہے ہیں اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ لوگ بلاشبہ ضرور جھوٹے ہیں۔(42)

اللّٰهُ عَنۡكَ ۚ لِمَ اَذِنۡتَ لَهُمۡ حَتّٰى

اللہ تعالیٰ نے | آپ کو | کیوں | اجازت دے دی آپ نے | اُن کے لیے | یہاں تک کہ

اللہ تعالیٰ نے آپ کو معاف فرمادیا، آپ نے کیوں اُنہیں اجازت دے دی، یہاں تک کہ

يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا وَتَعۡلَمَ

صاف ظاہر ہوجاتے | آپ کے لیے | وہ لوگ | جنہوں نے سچ کہا | اور آپ جان لیتے

آپ کے لیے وہ لوگ صاف ظاہر ہوجاتے جنہوں نے سچ کہا

ع ۶ ۵ ۱۲

الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

جھوٹوں کو نہیں اجازت مانگتے آپ سے وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ پر

اور جھوٹوں کو بھی آپ جان لیتے۔(43) جو لوگ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ

اور آخرت کے دن پر یہ کہ وہ جہاد کریں ساتھ اپنے مالوں کے اور اپنی جانوں کے

وہ آپ سے اجازت نہیں مانگتے اس سے کہ وہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کریں

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ

اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے متقیوں کو یقیناً اجازت مانگتے ہیں آپ سے

اور اللہ تعالیٰ متقیوں کو خوب جاننے والا ہے۔(44) آپ سے اجازت وہی مانگتے ہیں جو

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ

وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر اور شک میں پڑے ہوئے ہیں

اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں

قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَوْ

دل ان کے چنانچہ وہ اپنے شک میں تردد کر رہے ہیں اور اگر

چنانچہ وہ اپنے شک میں تردد کر رہے ہیں۔(45) اور اگر

اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ

وہ ارادہ کرتے نکلنے کا ضرور تیار کرتے اس کے لئے کچھ سامان اور لیکن

وہ نکلنے کا ارادہ رکھتے تو اس کے لیے ضرور کچھ سامان تیار کرتے لیکن

كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا

ناپسند کیا اللہ تعالیٰ نے اٹھنا ان کا پھر اس نے روک دیا انہیں اور کہا گیا تم بیٹھ رہو

اللہ تعالیٰ نے ان کا اٹھنا ہی ناپسند کیا تو اس نے انہیں روک دیا اور کہہ دیا گیا کہ

مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا

ساتھ بیٹھنے والوں کے اگر وہ نکلتے تم میں نہ

بیٹھنے والوں کے ساتھ ہی بیٹھے رہو۔(46) اگر وہ لوگ تمہارے ساتھ نکلتے تو بھی

زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاْ اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ

وہ اضافہ کرتے تم میں سوائے خرابی کا اور ضرور دوڑاتے درمیان تمہارے

تم میں خرابی کے سوا کسی شے کا اضافہ نہ کرتے اور وہ تمہارے درمیان ضرور (گھوڑے) دوڑاتے

يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ

تلاش کرتے ہوئے تم میں فتنے کو اور تم میں کان لگا کر سننے والے ہیں اُن کے لیے

تم میں فتنہ تلاش کرتے ہوئے، اور تم میں ان کے لئے کان لگا کر سننے والے ہیں

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ

اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ظلم کرنے والوں کو بلاشبہ یقیناً انہوں نے چاہا فتنے میں ڈالنا

اور اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والوں کو خوب جاننے والا ہے۔(47) بلاشبہ یقیناً اس سے پہلے بھی انہوں نے فتنے میں ڈالنا چاہا

مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ

اس سے پہلے اور اُلٹ پلٹ کیے تمہارے لیے کئی معاملات یہاں تک کہ آ گیا

اور آپ کے لیے کئی معاملات کو اُلٹ پلٹ کیا، یہاں تک کہ

الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾

حق اور غالب ہو گیا حکم اللہ تعالیٰ کا حالانکہ وہ ناپسند کرنے والے تھے

حق آ گیا اور اللہ تعالیٰ کا حکم غالب ہو گیا حالانکہ وہ ناپسند کرنے والے تھے۔(48)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ

اور اُن میں سے ہے جو کہتا ہے آپ اجازت دے دیں میرے لئے اور نہ آپ فتنے میں ڈالیں مجھے

اور ان میں وہ بھی ہے جو کہتا ہے کہ آپ مجھے اجازت دے دیں اور مجھے آپ فتنے میں نہ ڈالیں۔

اَلَا فِی الۡفِتۡنَةِ سَقَطُوۡا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌ ۢ

سن لو! | فتنے میں | وہ پڑے ہوئے ہیں | اور یقیناً | جہنم | ضرور گھیرنے والی ہے

سن لو! فتنے میں تو وہ لوگ پڑے ہوئے ہیں اور یقیناً جہنم

بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۴۹﴾ اِنۡ تُصِبۡكَ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۚ

کافروں کو | اگر | پہنچے تمہیں | کوئی بھلائی | بُری لگتی ہے اُن کو

کافروں کو گھیرنے والی ہے۔(49) اگر آپ کو کوئی بھلائی پہنچے تو ان کو بُری لگتی ہے

وَاِنۡ تُصِبۡكَ مُصِيۡبَةٌ يَّقُوۡلُوۡا قَدۡ اَخَذۡنَاۤ

اور اگر | پہنچے آپ کو | کوئی مصیبت | تو وہ کہتے ہیں | تحقیق | (احتیاط) اختیار کرلی تھی ہم نے

اور اگر آپ کو کوئی مصیبت پہنچے تو کہتے ہیں کہ بلاشبہ ہم نے

اَمۡرَنَا مِنۡ قَبۡلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۵۰﴾

اپنے معاملے میں | پہلے ہی | اور وہ پلٹتے ہیں | اس حال میں کہ وہ سب | خوش ہوتے ہیں

اپنے معاملے میں پہلے ہی احتیاط اختیار کرلی تھی اور اس حال میں پلٹتے ہیں کہ وہ خوش ہوتے ہیں۔(50)

قُلۡ لَّنۡ يُّصِيۡبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ

آپ کہہ دیں | ہرگز نہیں | (نقصان) پہنچے گا ہمیں | مگر | جو | لکھ دیا ہے | اللہ تعالیٰ نے

آپ کہہ دیں کہ ہمیں ہرگز کچھ (نقصان) نہیں پہنچے گا مگر جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے لکھ دیا،

لَنَا ۚ هُوَ مَوۡلٰٮنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ

ہمارے لئے | وہی | مالک ہے ہمارا | اور اللہ تعالیٰ ہی پر | پس لازم ہے کہ توکل کریں

وہی ہمارا مالک ہے اور لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی پر

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾ قُلۡ هَلۡ تَرَبَّصُوۡنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ

ایمان لانے والے | آپ کہہ دیں | نہیں | تم انتظار کرتے | ساتھ ہمارے | سوائے

ایمان لانے والے توکل کریں۔(51) آپ کہہ دیں تم ہمارے لیے

اِحْدَى	الْحُسْنَيَيْنِ ؕ	وَنَحْنُ	نَتَرَبَّصُ	بِكُمْ	
ایک کے	دو بھلائیوں میں سے	اور ہم	ہم انتظار کرتے ہیں	ساتھ تمہارے	

دو بھلائیوں میں سے ایک کے سوا کسی اور کا انتظار نہیں کرتے اور ہم تمہارے لیے اس بات کا انتظار کرتے ہیں

اَنْ	يُّصِيْبَكُمُ	اللّٰهُ	بِعَذَابٍ	مِّنْ عِنْدِهٖٓ	اَوْ	
یہ کہ	پہنچائے تمہیں	اللہ تعالیٰ	کوئی عذاب	اپنے پاس سے	یا	

کہ اللہ تعالیٰ اپنے پاس سے تمہیں کوئی عذاب پہنچائے

بِاَيْدِيْنَا ؗ	فَتَرَبَّصُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝٥٢	
ہمارے ہاتھوں سے	سو انتظار کرو	یقیناً ہم	ساتھ تمہارے	انتظار کرنے والے ہیں	

یا ہمارے ہاتھوں سے، سو تم انتظار کرو، یقیناً ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں۔ (52)

قُلْ	اَنْفِقُوْا	طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا	لَّنْ يُّتَقَبَّلَ	
آپ کہہ دیں	خرچ کرو	خوشی سے	یا	ناخوشی سے	ہرگز نہیں وہ قبول کیا جائے گا	

آپ کہہ دیں کہ تم خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے، تم سے ہرگز وہ قبول نہ کیا جائے گا۔

مِنْكُمْ ؕ	اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ۝٥٣	وَمَا	
تم سے	یقیناً تم	ہمیشہ سے ہو تم	لوگ	نافرمان	اور نہیں	

بلاشبہ تم ہمیشہ سے نافرمان لوگ ہو۔ (53) اور

مَنَعَهُمْ	اَنْ	تُقْبَلَ	مِنْهُمْ	نَفَقٰتُهُمْ	اِلَّآ	
مانع ہوا ان کے	یہ کہ	قبول کیے جائیں	اس سے	خرچ کیے ہوئے مال ان کے	مگر	

اور کوئی ان کے مانع نہیں ہوا اس سے کہ ان کے خرچ کیے ہوئے مال قبول کیے جائیں مگر

اَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَبِرَسُوْلِهٖ	وَلَا يَاْتُوْنَ	
یقیناً وہ	کفر کیا انہوں نے	اللہ تعالیٰ کے ساتھ	اور اُس کے رسول کے ساتھ	اور نہیں وہ آتے	

یہ کہ یقیناً انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا،

الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا

نماز کو | مگر | اس حال میں کہ وہ | سست ہوتے ہیں | اور نہیں وہ خرچ کرتے | مگر

اور وہ نماز کو نہیں آتے مگر اس طرح کہ سست ہوتے ہیں اور وہ خرچ نہیں کرتے

وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ

اس حال میں کہ وہ سب | ناپسند کرنے والے ہیں | سو نہ | بھلے لگیں آپ کو | اموال اُن کے | اور نہ

مگر اس حال میں کہ وہ ناپسند کرنے والے ہیں۔(54) سو ان کے اموال اور

اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا

اولادیں اُن کی | در حقیقت | ارادہ رکھتا ہے | اللہ تعالیٰ | کہ وہ عذاب دے اُنہیں | ان کی وجہ سے

ان کی اولادیں آپ کو بھلی نہ لگیں درحقیقت اللہ تعالیٰ ارادہ رکھتا ہے

فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾

دنیا کی زندگی میں | اور نکلیں | جانیں اُن کی | اس حال میں کہ وہ | کافر ہوں

کہ ان کی وجہ سے انہیں دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہی ہوں۔(55)

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ

اور وہ قسم کھا کر کہتے ہیں | اللہ تعالیٰ کی | یقیناً وہ | ضرور تم میں سے ہیں | حالانکہ نہیں | وہ

اور وہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ ضرور وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ

مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ

تم میں سے | بلکہ وہ | لوگ ہیں | وہ ڈرتے ہیں | اگر | وہ پائیں

تم میں سے نہیں بلکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو ڈرتے ہیں۔(56) اگر وہ

مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ

کوئی جائے پناہ | یا | کوئی غاریں | یا | کوئی گھسنے کی جگہ | تو وہ لوٹ جائیں | طرف اُس کی

کوئی جائے پناہ، یا کوئی غاریں، یا کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ پالیں تو

وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ

اس حال میں کہ وہ | رسیاں تڑاتے ہیں | اور اُن میں سے ہے | جو | طعن کرتا ہے آپ پر

وہ اس حال میں لوٹ جائیں کہ رسیاں تڑاتے ہوں (57) اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو

فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا

صدقات میں | پھر اگر | دے دیا جائے اُن کو | اُس میں سے | وہ خوش ہو جاتے ہیں

صدقات میں آپ پر طعن کرتا ہے، پھر اگر اس میں سے ان کو دے دیا جائے تو خوش ہو جاتے ہیں

وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ

اورکاش | نہ دیا جائے انہیں | اس میں سے | تب | وہ سب | وہ ناراض ہو جاتے ہیں | اور کاش

اور اگر انہیں اس میں سے نہ دیا جائے تب وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔(58) اور کاش

اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ

واقعی وہ | راضی ہو جاتے | اس پر جو | دیا ہے اُنہیں | اللہ تعالیٰ نے | اور اُس کے رسول نے

وہ واقعی راضی ہو جاتے اس پر جو اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے انہیں دیا ہے

وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

اور وہ کہتے | کافی ہے ہمیں | اللہ تعالیٰ | عنقریب عطا کرے گا ہمیں | اللہ تعالیٰ | اپنے فضل سے

اور کہتے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے لیے کافی ہے، عنقریب اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں دے گا

ع ٧/١٣

وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع اِنَّمَا

اور اُس کا رسول | یقیناً ہم | طرف اللہ تعالیٰ کی | رغبت رکھنے والے ہیں | بلاشبہ

اور اس کا رسول بھی، یقیناً ہم تو اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رغبت رکھنے والے ہیں۔(59) بلاشبہ

الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ

صدقات ہے | فقیروں کے لئے | اور مسکینوں کے لیے | اور کام کرنے والوں کے لیے

صدقات تو فقیروں اور مسکینوں اور ان پر کام کرنے والوں کے لیے ہیں

عَلَيْهَا	وَالْمُؤَلَّفَةِ	قُلُوْبُهُمْ	وَفِي الرِّقَابِ
اس پر	اور الفت ڈالی گئی ہے	ان کے دلوں میں	اور گردنوں کے چھڑانے میں

اور ان کے لیے جن کے دلوں میں اُلفت ڈالنی مقصود ہے اور گردنوں کے چھڑانے میں

وَالْغٰرِمِيْنَ	وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ	فَرِيْضَةً
اور تاوان بھرنے والوں میں	اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں	اور مسافروں میں	فرض ہے

اور تاوان بھرنے والوں اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور مسافروں کے لیے ہیں،

مِّنَ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾	وَمِنْهُمُ
اللہ تعالیٰ کی طرف سے	اور اللہ تعالیٰ	سب کچھ جاننے والا ہے	کمال حکمت والا ہے	اور اُن میں سے ہیں

یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔ (60) اور ان میں سے

الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ	وَيَقُوْلُوْنَ	هُوَ	اُذُنٌ ؕ
جو لوگ	ایذا دیتے ہیں	نبی کو	اور وہ کہتے ہیں	وہ	کانوں کا (کچا ہے)

بعض لوگ نبی کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ شخص کانوں کا کچا ہے،

قُلْ	اُذُنُ	خَيْرٍ	لَّكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ
آپ کہہ دیں	کانوں کا (کچا ہے)	بھلائی	تمہارے لیے	وہ ایمان لاتا ہے	اللہ تعالیٰ پر

آپ کہہ دیں کہ وہ تمہاری بھلائی کے لیے کانوں کا کچا ہے، وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے

وَيُؤْمِنُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَرَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور وہ یقین کرتا ہے	مومنوں کے لیے	اور رحمت ہے	اُن لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے ہیں

اور مومنوں کے لیے یقین رکھتا ہے اور وہ اُن کے لیے ایک رحمت ہے جو تم میں سے ایمان لائے ہیں

مِنْكُمْ ؕ	وَالَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ
تم میں سے	اور وہ لوگ جو	اذیت دیتے ہیں	اللہ کے رسول کو	اُن کے لئے	عذاب ہے

اور جو لوگ اللہ کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ان کے لیے دردناک

الثلثة

اَلِيۡمٌ ﴿٦١﴾ يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ لِيُرۡضُوۡكُمۡ ۚ وَاللّٰهُ

دردناک | وہ قسمیں کھاتے ہیں | اللہ تعالیٰ کی | تمہارے لیے | تا کہ وہ خوش کریں تمہیں | حالانکہ اللہ تعالیٰ

عذاب ہے۔(61) وہ تمہارے لیے اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھاتے ہیں تا کہ تمہیں خوش کریں، حالانکہ اللہ تعالیٰ

وَرَسُوۡلُهٗۤ اَحَقُّ اَنۡ يُّرۡضُوۡهُ اِنۡ كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٦٢﴾

اور رسول اس کا | زیادہ حق دار ہیں | یہ کہ | وہ خوش کریں انہیں | اگر | ہوں وہ | ایمان لانے والے

اور اُس کا رسول زیادہ حق دار ہیں کہ وہ اُنہیں خوش کریں، اگر وہ ایمان لانے والے ہیں۔(62)

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّهٗ مَنۡ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ

کیا نہیں | انہوں نے جانا | یقیناً وہ | جو | مقابلہ کرے | اللہ تعالیٰ کا | اور اُس کے رسول کا

کیا انہوں نے نہیں جانا کہ یقیناً وہ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا مقابلہ کرے تو بلاشبہ

فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيۡهَا ؕ ذٰلِكَ

تو بلاشبہ | اُس کے لئے | آگ ہے | جہنم کی | ہمیشہ رہنے والا ہے | اس میں | یہ ہے

اُس کے لیے جہنم کی آگ ہے، اس میں وہ ہمیشہ رہنے والا ہے، یہ

الۡخِزۡىُ الۡعَظِيۡمُ ﴿٦٣﴾ يَحۡذَرُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ اَنۡ تُنَزَّلَ

رسوائی | بہت بڑی | ڈرتے ہیں | منافق | یہ کہ | نازل کر دی جائے

بہت بڑی رُسوائی ہے۔(63) منافق ڈرتے ہیں کہ

عَلَيۡهِمۡ سُوۡرَةٌ تُنَبِّئُهُمۡ بِمَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ

اُن پر | کوئی سورت | وہ بتا دے اُنہیں | جو کچھ | اُن کے دلوں میں ہے

کہیں مسلمانوں پر کوئی سورت ہی نازل نہ کر دی جائے جو اُنہیں وہ باتیں بتا دے جو اُن کے دلوں میں ہیں۔

قُلِ اسۡتَهۡزِءُوۡا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخۡرِجٌ مَّا

آپ کہہ دیں | تم مذاق اُڑاؤ | یقیناً | اللہ تعالیٰ | نکالنے والا ہے | جن سے

آپ کہہ دیں تم مذاق اُڑاؤ، اللہ تعالیٰ یقیناً وہ باتیں نکالنے والا ہے

تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا

تم ڈرتے ہو | اور یقیناً اگر | آپ پوچھیں اُن سے | وہ ضرور کہیں گے | درحقیقت

جن سے تم ڈرتے ہو۔(64) اور یقیناً اگر آپ ان سے پوچھیں تو وہ ضرور کہیں گے کہ درحقیقت

كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ

تھے ہم | ہم ہنس بول رہے | اور ہم کھیل رہے | آپ کہہ دیں | کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ

بس یونہی ہم ہنس بول رہے تھے اور دل لگی کر رہے تھے۔ آپ کہہ دیں کہ کیا تم اللہ تعالیٰ سے

وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا

اور اُس کی آیات کے | اور اُس کے رسول کے | تھے تم | تم مذاق کر رہے | تم بہانے مت بناؤ

اور اس کی آیات اور اس کے رسول سے مذاق کر رہے تھے؟(65) بہانے مت بناؤ،

قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ

بلاشبہ | کفر کیا تم نے | بعد | اپنے ایمان کے | اگر | ہم معاف کر دیں

بلاشبہ تم نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا۔ اگر ہم

عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ

ایک گروہ سے | تم میں سے | ہم عذاب دیں گے | ایک گروہ کو | اس وجہ سے کہ یقیناً وہ

تم میں سے ایک گروہ کو معاف کر بھی دیں تو ایک گروہ کو ہم ضرور عذاب دیں گے، اس وجہ سے کہ

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ ع اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ

تھے وہ | مجرم | منافق مرد | اور منافق عورتیں | بعض اُن کے

یقیناً وہ مجرم تھے۔(66) منافق مرد اور منافق عورتیں

ع ٨/١٤

مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ

وقف لازم

بعض میں سے ہیں | وہ حکم دیتے ہیں | بُرائی کا | اور وہ منع کرتے ہیں | بھلائی سے

ایک دوسرے میں سے ہیں وہ بُرائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے ہیں

وَيَقْبِضُونَ	اَيْدِيَهُمْ ؕ	نَسُوا	اللّٰهَ	فَنَسِيَهُمْ ؕ
اور وہ بند رکھتے ہیں	اپنے ہاتھ	وہ بھول گئے	اللہ تعالیٰ کو	تو اس نے اُنہیں بُھلا دیا

اور اپنے ہاتھ بند رکھتے ہیں، وہ بھول گئے اللہ تعالیٰ کو تو اس نے بھی اُنہیں بُھلا دیا

اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾	وَعَدَ	اللّٰهُ
یقیناً	منافق	وہی	نافرمان ہیں	وعدہ کیا	اللہ تعالیٰ نے

یقیناً منافق ہی نافرمان ہیں۔(67) اللہ تعالیٰ نے

الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْكُفَّارَ	نَارَ	جَهَنَّمَ
منافق مردوں سے	اور منافق عورتوں سے	اور کافروں سے	آگ کا	دوزخ کی

منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے دوزخ کی آگ کا وعدہ کیا ہے،

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	هِيَ	حَسْبُهُمْ ۚ	وَلَعَنَهُمُ	اللّٰهُ ۚ
ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	وہی	کافی ہے اُنہیں	اور لعنت کی اُن پر	اللہ تعالیٰ نے

اس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں، وہی اُنہیں کافی ہے اور اُن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی

وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ لا	كَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
اور اُن کے لئے	عذاب ہے	ہمیشہ رہنے والا	ان لوگوں کی طرح جو	تم سے پہلے

اور اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔(68) ان لوگوں کی طرح جو تم سے پہلے تھے،

كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْكُمْ	قُوَّةً	وَّاَكْثَرَ	اَمْوَالًا
تھے وہ	زیادہ سخت	تم سے	قوت میں	اور بہت زیادہ	مال میں

وہ قوت میں تم سے زیادہ سخت اور اموال اور اولاد میں بہت زیادہ

وَّاَوْلَادًا ؕ	فَاسْتَمْتَعُوْا	بِخَلَاقِهِمْ	فَاسْتَمْتَعْتُمْ
اور اولاد میں	سو فائدہ اُٹھالیا اُنہوں نے	اپنے حصے سے	پھر فائدہ اُٹھایا تم نے

تھے، سو اُنہوں نے اپنے حصے سے فائدہ اُٹھایا پھر تم نے بھی

بِخَلَاقِكُمْ	كَمَا	اسْتَمْتَعَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
اپنے حصے سے	جیسا کہ	فائدہ اُٹھایا	اُن لوگوں نے جو	تم سے پہلے تھے

اپنے حصے سے فائدہ اُٹھایا جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں نے

بِخَلَاقِهِمْ	وَخُضْتُمْ	كَالَّذِيْ	خَاضُوْا ؕ	اُولٰٓئِكَ
اپنے حصے سے	اور فضول باتیں کیں تم نے	اس کی طرح جو	انہوں نے فضول باتیں کیں	یہی لوگ ہیں

اپنے حصے سے فائدہ اُٹھایا اور تم نے فضول باتیں کیں جس طرح انہوں نے فضول باتیں کیں۔ یہی لوگ ہیں

حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِى الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ۚ	وَاُولٰٓئِكَ
ضائع ہو گئے	اعمال اُن کے	دُنیا	اور آخرت میں	اور یہی لوگ

جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی لوگ

هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾	اَلَمْ	يَاْتِهِمْ	نَبَاُ	الَّذِيْنَ
وہ سب	خسارہ اُٹھانے والے ہیں	کیا نہیں	آئی اُن کے پاس	خبر	اُن لوگوں کی جو

خسارہ اُٹھانے والے ہیں۔(69) کیا ان کے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّعَادٍ	وَّثَمُوْدَ ۙ	وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ
اُن سے پہلے تھے	نوح کی قوم	اور عاد	اور ثمود	اور ابراہیم کی قوم

اُن سے پہلے تھے؟ نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیم کی قوم

وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ	وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ	اَتَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
اور مدین والے	اور اُلٹی ہوئی بستیوں والے	آئے اُن کے پاس	رسول اُن کے

اور مدین والے اور اُلٹی ہوئی بستیوں والے، ان کے پاس ان کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ	فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَلٰكِنْ
واضح دلائل لے کر	تو نہیں	تھا	اللہ تعالیٰ	کہ وہ ظلم کرتا اُن پر	اور لیکن

واضح دلائل لے کر آئے تو ایسا نہ تھا کہ اللہ تعالیٰ ان پر ظلم کرتا لیکن

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٧٠ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ

تھے وہ | اپنی جانوں پر | وہ ظلم کرتے | اور مومن مرد | اور مومن عورتیں

وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔(70)اور مومن مرد اور مومن عورتیں

وقف لازم

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ

بعض اُن کے | دوست ہیں | بعض کے | وہ حکم دیتے ہیں | نیکی کا | اور وہ روکتے ہیں

ایک دوسرے کے دوست ہیں، وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

بُرائی سے | اور وہ قائم کرتے ہیں | نماز | اور وہ دیتے ہیں | زکوٰۃ

اور بُرائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں

وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ

اور وہ اطاعت کرتے ہیں | اللہ تعالیٰ کی | اور اُس کے رسول کی | یہی لوگ ہیں | عنقریب رحم کرے گا جن پر

اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں، جن پر اللہ تعالیٰ ضرور رحم کرے گا،

اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٧١ وَعَدَ اللّٰهُ

اللہ تعالیٰ | یقیناً | اللہ تعالیٰ | سب پر غالب ہے | کمال حکمت والا ہے | وعدہ کیا | اللہ تعالیٰ نے

یقیناً اللہ تعالیٰ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(71)اللہ تعالیٰ نے مومن مردوں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

مومن مردوں سے | اور مومن عورتوں سے | باغات کا | بہتی ہیں | ان کے نیچے سے

اور مومن عورتوں سے باغات کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں،

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ

نہریں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | اُس میں | اور رہائش گاہوں کا | پاکیزہ | باغوں میں

ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اور پاکیزہ رہائش گاہوں کا جو ہمیشگی کے باغوں میں ہوں گی

عَدۡنٍؕ وَرِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَکۡبَرُؕ ذٰلِكَ هُوَ

ہمیشگی کے | اور تھوڑی سی رضا مندی | اللہ تعالیٰ کی طرف سے | سب سے بڑی ہے | یہ ہے | وہ

اور اللہ تعالیٰ کی تھوڑی سی رضا مندی سب سے بڑی ہے، یہی

ع ٩ ١٥

الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۷۲﴾ۧ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الۡکُفَّارَ

کامیابی | بہت بڑی | اے | نبی | آپ جہاد کریں | کافروں سے

بہت بڑی کامیابی ہے۔(72) اے نبی! آپ جہاد کریں کافروں

وَالۡمُنٰفِقِیۡنَ وَاغۡلُظۡ عَلَیۡهِمۡؕ وَمَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُؕ

اور منافقوں سے | اور آپ سختی کریں | اُن پر | اور ٹھکانہ اُن کا | جہنم ہے

اور منافقوں سے ،اور اُن پر سختی کریں اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے

وَبِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۷۳﴾ یَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوۡاؕ

اور بُری ہے | لوٹ کر جانے کی جگہ | وہ قسم کھاتے ہیں | اللہ تعالیٰ کی | نہیں | اُنہوں نے بات کی

اور وہ لوٹ کر جانے کی بُری جگہ ہے۔(73) وہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے بات نہیں کی

وَلَقَدۡ قَالُوۡا کَلِمَةَ الۡکُفۡرِ وَکَفَرُوۡا بَعۡدَ

حالانکہ بلاشبہ | اُنہوں نے بات کی ہے | بات | کافرانہ | اور اُنہوں نے کفر کیا | بعد

حالانکہ بلاشبہ انہوں نے کافرانہ بات کی ہے اور

اِسۡلَامِهِمۡ وَهَمُّوۡا بِمَا لَمۡ یَنَالُوۡاۚ وَمَا

اپنے اسلام کے | اور اُنہوں نے ارادہ کیا | اُس چیز کا جو | انہوں نے نہیں پائی | اور نہیں

اپنے اسلام کے بعد انہوں نے کفر کیا اور اس چیز کا ارادہ کیا جو انہوں نے نہیں پائی اور

نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ اَغۡنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ

اُنہوں نے انتقام لیا | مگر | یہ کہ | غنی کر دیا اُن کو | اللہ تعالیٰ نے | اور اُس کے رسول نے

انہوں نے انتقام نہیں لیا مگر یہ کہ اُن کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے

مِنْ فَضْلِهٖ ؕ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

اپنے فضل سے | چنانچہ اگر | وہ توبہ کریں | ہوگا | بہتر | اُن کے لئے

اپنے فضل سے غنی کر دیا۔ چنانچہ اگر وہ توبہ کرلیں تو ان کے لیے بہتر ہوگا

وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

اور اگر | وہ منہ پھیر لیں | عذاب دے گا اُن کو | اللہ تعالیٰ | عذاب | دردناک

اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللہ تعالیٰ ان کو

فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِى الْاَرْضِ

دُنیا میں | اور آخرت میں | اور نہیں ہوگا | اُن کے لیے | زمین میں

دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا۔ اور زمین میں اُن کے لیے

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ

کوئی دوست | اور نہ کوئی مددگار | اور اُن میں سے ہے | جس نے | عہد کیا

نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔(74) اور ان میں وہ بھی ہیں جنہوں نے

اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ

اللہ تعالیٰ سے | یقیناً اگر | اس نے دیا ہمیں | اپنے فضل سے | ہم ضرور صدقہ کریں گے

اللہ تعالیٰ سے عہد کیا کہ یقیناً اگر اس نے ہمیں اپنے فضل سے دیا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے

وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ

اور ہم ضرور ہو جائیں گے | نیک لوگوں میں سے | پھر جب | اس نے عطا کیا اُن کو | اپنے فضل میں سے

اور ہم ضرور نیک لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔(75) پھر جب اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے عطا کیا

بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾

بخل کیا اُنہوں نے | اُس پر | اور منہ موڑ گئے | اس حال میں کہ وہ | اعراض کرنے والے تھے

توانہوں نے اس پر بخل کیا اور اس حال میں منہ موڑ گئے کہ وہ اعراض کرنے والے تھے۔(76)

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ

چنانچہ اس نے سزا دی اُن کو نفاق ان کے دلوں میں اُس دن تک وہ ملیں گے اُس سے

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں نفاق کی سزا دی اس دن تک کے لیے جب وہ اس سے ملیں گے اس وجہ سے

بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ

اس وجہ سے جو انہوں نے خلاف ورزی کی اللہ تعالیٰ کی جو اُنہوں نے وعدہ کیا تھا اس سے

جو اُنہوں نے اللہ تعالیٰ سے اس کی خلاف ورزی کی جو انہوں نے اس سے وعدہ کیا تھا

وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اور بوجہ اس کے جو تھے وہ جھوٹ بولتے کیا نہیں وہ جانتے یقیناً اللہ تعالیٰ

اور اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔(77) کیا وہ نہیں جانتے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ اُن کے راز اور اُن کی

يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ

جانتا ہے راز اُن کے اور سرگوشی اُن کی اور یقیناً اللہ تعالیٰ بہت خوب جاننے والا ہے

سرگوشی تک کو جانتا ہے؟ اور یقیناً اللہ تعالیٰ سب غیبوں کو بہت خوب جاننے والا ہے۔(78) جو لوگ

الْغُيُوْبِ ﴿۷۸﴾ ج اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

سب غیبوں کا وہ لوگ جو طعن کرتے ہیں خوش دلی سے حصہ لینے والوں پر مؤمنوں میں سے

خوش دلی سے حصہ لینے والے مومنوں پر ان کے صدقات کے بارے میں طعن کرتے ہیں

فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ

صدقات میں اور وہ لوگ جو نہیں پاتے سوائے اپنی محنت کے

اور ان پر بھی جو اپنی محنت کے سوا کچھ نہیں پاتے سو وہ

فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ط سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ز وَلَهُمْ عَذَابٌ

سو وہ مذاق کرتے ہیں اُن سے مذاق کیا اللہ تعالیٰ نے اُن سے اور اُن کے لئے سزا ہے

ان سے مذاق کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان سے مذاق کیا ہے اور ان کے لیے

اَلِيۡمٌ ﴿۷۹﴾ اِسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ اَوۡ لَا تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡؕ

دردناک | آپ بخشش مانگیں | اُن کے لیے | یا | آپ بخشش نہ مانگیں | اُن کے لیے

دردناک عذاب ہے۔(79) آپ ان کے لیے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں

اِنۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ سَبۡعِيۡنَ مَرَّةً فَلَنۡ

اگر | آپ بخشش مانگیں | اُن کے لئے | ستر | مرتبہ | تو ہرگز نہیں

اگر آپ ستر مرتبہ بھی ان کے لیے بخشش مانگیں

يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا

بخشے گا | اللہ تعالیٰ | ان کے لیے | یہ | اس وجہ سے کہ یقیناً وہ | کفر کیا اُنہوں نے

اللہ تعالیٰ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا، یہ اس وجہ سے کہ یقیناً انہوں نے

بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۸۰﴾ ع

اللہ تعالیٰ کے ساتھ | اور اُس کے رسول کے ساتھ | اور اللہ تعالیٰ | نہیں ہدایت دیتا | نافرمانوں کو

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور اللہ تعالیٰ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔(80)

ع ۱۰ ۸ ۱۶

فَرِحَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ بِمَقۡعَدِهِمۡ خِلٰفَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ

خوش ہو گئے | پیچھے چھوڑ دیے گئے لوگ | اپنے بیٹھنے کی وجہ سے | پیچھے | اللہ کے رسول کے

پیچھے چھوڑ دیے گئے لوگ، اللہ تعالیٰ کے رسول کے پیچھے اپنے بیٹھنے کی وجہ سے خوش ہو گئے

وَكَرِهُوۡۤا اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ

اور اُنہوں نے ناپسند کیا | یہ کہ | وہ جہاد کریں | اپنے مالوں کے ساتھ | اور اپنی جانوں کے ساتھ

اور انہوں نے ناپسند کیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کریں

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَقَالُوۡا لَا تَنۡفِرُوۡا فِى الۡحَرِّؕ قُلۡ نَارُ

اللہ تعالیٰ کی راہ میں | اور اُنہوں نے کہا | نہ تم نکلو | گرمی میں | آپ کہہ دیں | آگ

اور انہوں نے کہا کہ گرمی میں نہ نکلو۔ آپ کہہ دیں کہ جہنم کی آگ گرمی

جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾ فَلْيَضْحَكُوْا

جہنم کی　زیادہ سخت ہے　گرمی میں　کاش　ہوتے وہ　وہ سمجھتے　پس لازم ہے کہ وہ ہنسیں

میں اس سے کہیں زیادہ سخت ہے۔ کاش وہ سمجھتے ہوتے! (81) پس لازم ہے کہ وہ ہنسیں

قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾

بہت کم　اور لازم ہے کہ وہ روئیں　بہت زیادہ　بدلہ میں　اُس کا جو　ہیں وہ　کماتے رہے

بہت کم اور روئیں بہت زیادہ اس کے بدلے میں جو وہ کماتے رہے ہیں۔ (82)

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ

چنانچہ اگر　واپس لے آئے آپ کو　اللہ تعالیٰ　طرف　کسی گروہ کی　اُن میں سے

چنانچہ اگر اللہ تعالیٰ ان کے کسی گروہ کی طرف آپ کو واپس لے آئے،

فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا

پھر وہ اجازت مانگیں آپ سے　نکلنے کے لیے　تو آپ کہہ دیں　ہرگز نہیں　تم نکلو گے

چنانچہ آپ سے (جہاد پر) نکلنے کی اجازت مانگیں تو آپ کہہ دیں کہ تم

مَعِىَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِىَ عَدُوًّا ؕ

ساتھ میرے　کبھی بھی　اور ہرگز نہیں　تم لڑ سکتے　ساتھ میرے　کسی دشمن سے

میرے ساتھ کبھی نہیں نکلو گے اور تم میرے ساتھ مل کر کسی دشمن سے ہرگز نہیں لڑو گے۔

اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا

بلاشبہ تم　خوش ہوئے تم　بیٹھ رہنے پر　پہلی بار　چنانچہ تم بیٹھے رہو

بلاشبہ تم پہلی بار بھی بیٹھ رہنے پر خوش ہوئے، چنانچہ

مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ

ساتھ　پیچھے رہنے والوں کے　اور نہ تم نمازِ جنازہ پڑھنا　اُوپر　کسی ایک کے　اُن میں سے

تم پیچھے رہنے والوں کے ساتھ ہی بیٹھے رہو۔ (83) اور ان میں سے جو کوئی

مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ

جو مر جائے | کبھی بھی | اور نہ تم کھڑے ہونا | اُس کی قبر پر | یقیناً وہ

مر جائے تم اس کی نمازِ جنازہ کبھی نہ پڑھنا اور نہ ہی اس کی قبر پر کھڑے ہونا، یقیناً انہوں نے

كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ

کفر کیا انہوں نے | اللہ تعالیٰ کے ساتھ | اور اُس کے رسول سے | اور وہ مرے ہیں | اس حال میں کہ وہ سب

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور وہ اس حال میں مرے کہ وہ

فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا

نافرمان تھے | اور بھلے نہ لگیں آپ کو | مال اُن کے | اور اولاد اُن کی | یقیناً

نافرمان تھے۔(84) اور ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو بھلے نہ لگیں، یقیناً

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ

ارادہ رکھتا ہے | اللہ تعالیٰ | یہ کہ | وہ سزا دے اُنہیں | اُن کے ذریعے | دُنیا میں | اور نکلیں

اللہ تعالیٰ ارادہ رکھتا ہے کہ ان کے ذریعے اُنہیں دنیا ہی میں سزا دے اور

اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَآ اُنْزِلَتْ

جانیں اُن کی | اس حال میں کہ وہ سب | کافر ہوں | اور جب | نازل کی جاتی ہے

اُن کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہی ہوں۔(85) اور جب

سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ

کوئی سورت | یہ کہ | تم ایمان لاؤ | اللہ تعالیٰ پر | اور تم جہاد کرو | ساتھ

کوئی سورت نازل کی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاؤ اور

رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا

اُس کے رسول کے | اجازت مانگتے ہیں آپ سے | مال والے لوگ | ان میں سے | اور وہ کہتے ہیں

اس کے رسول کے ساتھ جہاد کرو تو ان میں سے مال والے لوگ آپ سے اجازت مانگتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ

ذَرْنَا	نَكُنْ	مَّعَ	الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾	رَضُوْا	بِاَنْ
آپ چھوڑ دیجیے ہمیں	ہم ہو جائیں	ساتھ	بیٹھنے والوں کے	وہ راضی ہو گئے	یہ کہ

ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم بیٹھنے والوں کے ساتھ ہو جائیں۔(86) وہ اس بات پر راضی ہو گئے کہ

يَّكُوْنُوْا	مَعَ	الْخَوَالِفِ	وَطُبِعَ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
وہ ہو جائیں	ساتھ	پیچھے رہنے والی عورتوں کے	اور مہر لگا دی گئی	اُن کے دلوں پر

وہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں، اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی،

فَهُمْ	لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾	لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ	وَالَّذِيْنَ
سو وہ سب	نہیں وہ سمجھتے	لیکن	رسول نے	اور وہ لوگ جو

سو وہ نہیں سمجھتے۔(87) لیکن خود رسول نے بھی اور جو

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ ؕ
ایمان لائے	ساتھ اس کے	جہاد کیا اُنہوں نے	ساتھ اپنے مالوں کے	اور اپنی جانوں کے

ان کے ساتھ ایمان لائے، انہوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا

وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الْخَيْرٰتُ ۫	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
اور یہی لوگ ہیں	جن کے لئے	بھلائیاں ہیں	اور یہی	وہ سب

اور یہی لوگ ہیں جن کے لیے بھلائیاں ہیں اور یہی

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ
فلاح پانے والے ہیں	تیار کر رکھے ہیں	اللہ تعالیٰ نے	اُن کے لئے	باغات

فلاح پانے والے ہیں۔(88) اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ
بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

ع ١١ ٩ ١٢

ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ ع	وَجَآءَ	الْمُعَذِّرُوْنَ
یہ ہے	کامیابی	بہت بڑی	اور آئے	بہانے بنانے والے

یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(89) اور دیہاتیوں میں سے بہانے بنانے والے آئے

مِنَ الْاَعْرَابِ	لِيُؤْذَنَ	لَهُمْ	وَقَعَدَ	الَّذِيْنَ
دیہاتیوں میں سے	تاکہ اجازت دی جائے	ان کے لیے	اور بیٹھے رہے	وہ لوگ

کہ انہیں اجازت دی جائے اور وہ لوگ بیٹھے رہے جنہوں نے

كَذَبُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ ؕ	سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ
جنہوں نے جھوٹ بولا تھا	اللہ تعالیٰ سے	اور اُس کے رسول سے	عنقریب پہنچے گا	اُن لوگوں کو

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا تھا۔ ان میں سے

كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾	لَيْسَ	عَلَى الضُّعَفَآءِ
جن لوگوں نے کفر کیا	اُن میں سے	عذاب	دردناک	نہیں ہے	کمزوروں پر

جن لوگوں نے کفر کیا، عنقریب اُنہیں ایک دردناک عذاب پہنچے گا۔(90) کمزوروں پر

وَلَا	عَلَى الْمَرْضٰى	وَلَا	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يَجِدُوْنَ
اور نہ	مریضوں پر	اور نہ	اُن لوگوں پر جو	نہیں پاتے

اور بیماروں پر اور ان لوگوں پر کوئی حرج نہیں جو وہ چیز نہیں پاتے

مَا	يُنْفِقُوْنَ	حَرَجٌ	اِذَا	نَصَحُوْا	لِلّٰهِ
جو	وہ خرچ کریں	کوئی حرج	جب	وہ خلوص رکھیں	اللہ تعالیٰ کے لیے

جسے وہ خرچ کریں جب وہ اللہ تعالیٰ کے لئے اور اس کے رسول کے لیے خلوص رکھیں۔

وَرَسُوْلِهٖ ؕ	مَا	عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ	مِنْ سَبِيْلٍ ؕ
اور اُس کے رسول کے لیے	نہیں	نیکی کرنے والوں پر	کوئی راستہ

نیکی کرنے والوں پر اعتراض کا کوئی راستہ نہیں

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ

اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا ہے نہایت رحم والا ہے اور نہ اُوپر اُن لوگوں کے جو

اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(91) اور نہ اُن لوگوں پر کوئی حرج ہے

اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ

جب بھی آئے وہ آپ کے پاس تا کہ آپ سواری دیں اُن کو کہا آپ نے نہیں میں پاتا

کہ جب بھی وہ آپ کے پاس آئے تا کہ آپ انہیں سواری دیں تو آپ نے کہا کہ میں

مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ

ایسی چیز میں سوار کروں تمہیں جس پر وہ واپس ہوئے اور آنکھیں اُن کی

وہ چیز نہیں پاتا جس پر میں تمہیں سوار کردوں تو وہ اس حال میں واپس ہوئے کہ

تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾

بہہ رہی تھیں آنسوؤں سے غم سے یہ کہ نہیں وہ پاتے جو وہ خرچ کریں

ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہہ رہی تھیں، اس غم سے کہ وہ نہیں پاتے جو وہ خرچ کریں۔(92)

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ

یقیناً (اعتراض کا) راستہ ان لوگوں پر ہے جو اجازت مانگتے ہیں آپ سے حالانکہ وہ

یقیناً اعتراض کا راستہ ان لوگوں پر ہے جو آپ سے اجازت مانگتے ہیں حالانکہ وہ مالدار ہیں،

اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ

مالدار ہیں راضی ہو گئے اس پر کہ وہ ہو جائیں ساتھ پیچھے رہنے والی عورتوں کے

وہ اس پر راضی ہو گئے کہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں

وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

اور مہر لگادی اللہ تعالیٰ نے اوپر اُن کے دلوں کے سو وہ نہیں وہ جانتے

اور اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی سو وہ نہیں جانتے۔(93)